

عظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے نصاب شہادۃ العالیہ (بی۔ اے)
سال اول کے نصاب میں شامل کتاب

قصیدۃ البرکۃ

کاآتش الی آستان قائم فی ظل نبی الامامہ و نورہ
الموسم

ربیع الوردۃ

فی القصیدۃ البرکۃ

مترجم

منشی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری



مکتبہ اعلیٰ حضرت

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائل میں حاصل
کرنے کے لئے

”فقہ حنفی PDF BOOK“

چینل کو جوائن کریں

<http://T.me/FiqahHanfiBooks>

عقائد پر مشتمل پوسٹ حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

<https://t.me/tehqiqat>

علماء اہلسنت کی نایاب کتب گوگل سے اس لنک

سے فری ڈاؤن لوڈ کریں

[https://archive.org/details/](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

[@zohaibhasanattari](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

طالب دعا۔ محمد عرفان عطاری

زوہیب حسن عطاری

سید کائنات حضور پر نور ﷺ کی بارگاہِ علیہ السلام میں سید الواعظین امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے شہرہ آفاق

قصیدۃ البرکۃ

کا انتہائی آسان و عام فہم لفظی و محاورہ ترجمہ

الموسم بہ
ربیع الورڈۃ

قصیدۃ البرکۃ

مترجم

مفتی محمد رضا المصطفیٰ شریف قادری

داتا دربار مارکیٹ، لاہور

042-37247301

0300-8842540

مکتبہ اعلیٰ حضرت



جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ----- ربيع الوردہ فی ترجمہ قصیدۃ البروی

موضوع ----- نعت

مترجم ----- مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف قادری

صفحات ----- 96

سن اشاعت ----- جون 2014 بمطابق شعبان المعظم 1435ھ

ہدیہ ----- 100 روپے

اس کتاب کی پروف ریڈنگ میں کافی محنت و کوشش کی گئی ہے تاہم پھر بھی بشری تضاغی کے

مطابق کوئی لفظی یا معنوی غلطی نظر آئے تو ادارے کو ضرور مطلع کریں

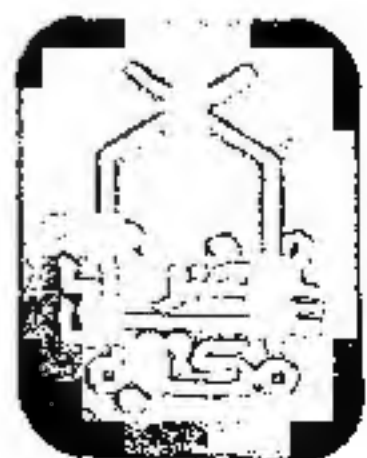
نکاحی درستی کی جاسکے (ادارہ)

داتا دربار مارکیٹ، لاہور

042-37247301

0300-8842540

مکتبہ اعلیٰ حضرت



انتساب

بندہ بے بغاوت سید کائنات حضور پرورد صلی اللہ علیہ وسلم کی
 بارگاہ عالیجاہ میں سید الواعظین امام بو قیری رضی اللہ عنہ کے پیش کردہ
 شہسہ آفاق قصیدہ بردہ کی اس معمولی و مختصر خدمت ترجمہ کر اپنے
 والدین کریمین اور شہسواران میدانِ تدیس و تہذیب
 اپنے جملہ مسرور و موجود اساتذہ کرام و مشائخ عظام
 کے اسماء گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے کہ جن کی نیک
 دعاؤں اور حسن تعلیم و تربیت سے بندہ کو خدمتِ دین کی سعادت نصیب ہوئی۔
 مگر قبول افتد زسے عز و شرف

محمد رضا المصطفیٰ ظریف العابدی
 خلیفہ مجلس استاذ عالیہ بریلی شریف اہلسنت، گورنمنٹ

تاریخ اختتام ترجمہ: ۲ ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ
 ۹ فروری ۱۴۲۶ھ
 برہنہ بعد بعد نماز ظہر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قصیدہ بزم کے فیوض و برکات سے بھرپور بہرہ ور ہونے کے لیے

آداب و شرائط

- ۱۔ جس دن اس کا وظیفہ شروع کرنا ہو حسبِ توفیق قرآن کو کھانا کھلائے۔
- ۲۔ وضو اور غسل کر کے صاف ستھرا لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔
- ۳۔ پاک جگہ قبلہ رو بیٹھے۔
- ۴۔ اطراف کی درستگی اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھے۔
- ۵۔ ہر شعر کے ہر مصرع کو بطرزِ نظم پڑھے۔
- ۶۔ ہر شعر کے معنی اور مراد کو سمجھنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔
- ۷۔ اگر زبانی یاد ہو تو قلم و مداد سے دیکھ کر پڑھے۔
- ۸۔ دورانِ تلاوت کسی سے گفتگو نہ کرے پوری یکسوئی کیساتھ پڑھے۔
- ۹۔ ہر شعر کے بعد یہ ورد شریف ضرور پڑھے۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

- ۱۰۔ کسی صحیح العقیدہ سنی خفی پابندِ شریعت صاحبِ نسبت و اجازت بزرگ سے اجازت حاصل کرے۔
- ۱۱۔ نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے۔

- ۱۲۔ اختتام پر سر بسجود ہو کر بارگاہِ خداوندی محلِّ و ملائین سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ (بحوالہ عمیدۃ الشہود و حسن البرہ)

امام بوصیری رضی اللہ عنہ اور قصیدہ بُردہ

نام اور نسب تعارف :- امام شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید بن حماد بن عمن بن عبد اللہ بن منہاج بن دلال منہاجی ہے۔ مصر کی بستی بوصیر میں سکونت کی وجہ سے آپ کو بوصیری کہا جاتا ہے۔ آپ یکم شوال المکرم ۶۰۸ھ ۷ مارچ ۱۲۱۳ء مصر کے قصبہ دلاص کے نواح میں پیدا ہوئے اور ۶۹۴ھ اسکندریہ میں وفات پائی۔
 قصیدہ اصلی نام : "اَنْكُوَاكِبُ الدَّرِيَّةِ فِي مَدْحِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ"
 عربی نام : القصيدة البردة - غیر معروف نام بُرْدَة اور بُرْدِيَّة
 وجہ تسمیہ اور لغوی تحقیق : بُرْدَة بروزن فغلة وہ چیز جس کو ریتی سے چمکایا جائے لغت میں بُرْد ریتی سے رگڑنے اور مبرود ریتی کو کہتے ہیں۔ (المنہج)
 چونکہ یہ قصیدہ مبارکہ ادائے مطلب میں زائد اور معنی و مراد پر صریح دلالت نہ کرنے والے کلام اور فنی الفاظ سے پاک ہے۔ اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا۔

۱۔ بعض نے لکھا ہے کہ اسکا نام بُرْدَة ہے۔ چونکہ علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ کو اسکی وجہ سے برادرت یعنی مرض سے شفا حاصل ہوئی تھی اسلئے یہ اس نام سے موسوم ہے۔
 ۲۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ اس کا نام بُرْدِيَّة یا بُرْدِیَّة نسبت کیا تھا ہے کیونکہ جب علامہ بوصیری نے یہ قصیدہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا تھا تو آپ نے انہیں چادر مبارک عطا فرمائی تھی۔ عربی میں بُردہ بمعنی چادر بھی ہے اسلئے یہ قصیدہ اس نام سے مشہور ہوا۔

زیارت و مسرت اور شفا :- علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں : مجھ پر فالج کا حملہ ہوا جس کی وجہ سے میرے جسم کا نصف حصہ مفلوج ہو گیا۔ میں نے خیال کیا کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کوئی قصیدہ لکھوں اور اسکے وسیلہ سے بارگاہ خداوندی جل جلالہ سے شفا طلب کروں چنانچہ میں نے یہ قصیدہ مبارکہ لکھا اور سو گیا۔ اسی حالت میں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے یہ قصیدہ آپ کے سامنے پڑھا تو آپ نے

میرے جسم پر اپنا دست رحمت پھیرا اور چادر مبارک طاف فرمائی۔ جب میں بیدار ہوا تو صیبا تمام۔ اسی بابرکت سرت میں صبح جب میں گھر سے نکلا تو میری ملاقات قطب الوقت شیخ ابوالرحمان سے ہوئی۔ آپ مجھے فرماتے گئے وہ قصیدہ جو آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں لکھا ہے مجھے طاف فرمائیں۔ میں نے عرض کیا کونسا قصیدہ؟ میں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کئی قصیدے لکھے ہیں۔ شیخ نے فرمایا وہ قصیدہ جو

أَمِنْ تَذَكُّرٍ جِئْرَانِ الْإِلَهِ مِنْ شُرُوعٍ هَوَاتِسَہِ۔ میں نے عرض کیا آپ کو کیسے پتہ چلا حالانکہ میں نے یہ قصیدہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کو نہیں سنا؟ شیخ نے فرمایا میں نے اس وقت سنا جب گذشتہ رات آپ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سرت سے اس طرح مجھوم رہے تھے جیسے بچوں سے بھری شاخیں ہوا کے جھونکوں سے جھومتی ہیں۔

لفظی حصہ: قصیدہ بدو کی برکات و غلظتوں کے جملہ پہلوؤں میں سے ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ امام بو قیری علیہ الرحمۃ اس قصیدہ کو جب بارگاہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پڑھ رہے تھے تو آپ نے جب یہ مصرع پڑھا۔

۵ فَبَلِّغْهُ الْعِلْمَ فِيهِ أَنْتَ بَشَرٌ

آپ رک گئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے پڑھنے کا حکم فرمایا آپ نے عرض کیا کہ میں دوسرے مصرع پر قائل نہیں ہوں۔ سید کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا آگے یوں کہو!

۶ وَأَنْتَ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ عَلَيْهِمُ

زبان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلنے والے ان الفاظ کو امام بو قیری نے اپنے قصیدہ میں شامل فرمایا اور ہر شعر کے اختتام پر عشاق ان الفاظ سے برکت حاصل کرنے کیلئے یوں پڑھتے چلے آ رہے ہیں۔

۷ مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ عَلَيْهِمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنْشَى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ

اَلْ	حَمْدُ	لِ	اللّٰهُ	مُنْشٰى	اَلْ	خَلْقِ	مِنْ	عَدَمٍ
سب	تعریف	کیلئے	اللہ	پیدا کرنے والا	تمام	مخلوق	کا	سے

سب تعریف اللہ کے لیے جو مخلوق کو عدم سے پیدا کرنے والا ہے

ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ

ثُمَّ	الصَّلَاةُ	عَلَى	اَلْ	مُخْتَارِ	فِي	اَلْقَدَمِ
پھر	درود	اوپر	جو	برگزیدہ ہیں	میں	اولیت

پھر درود ہو اوپر اس ذات کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَاىَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

مَوْلَاىَ	صَلِّ	وَ	سَلِّمْ	دَائِمًا	اَبَدًا
مالک	میرے	درود بھیج	اور سلام بھیج	ہمیشہ	ہمیشہ

لے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

عَلَى	حَبِيبِكَ	اَلْ	خَيْرِ	اَلْ	خَلْقِ	كُلِّهِمْ
پر	محبوب	لپنے	(جو بہتر ہیں)	سب	مخلوق	تمام

لپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں

الفصل الأول في ذكر عشق رسول الله

الفصل	الأول	في	ذكر	عشق	رسول	الله	صلی	الله	عليه	وسلم
فصل	پہلی	میں	بیان	انتہائی	محبت	رسول	اللہ	رحمت	اللہ	آپ پر آپ

یہ پہلی فصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی محبت کے بیان میں ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ	اللَّهُ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ
اللہ کے نام کے ساتھ	بہت مہربان	نہایت رحم والا	
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے			

أَمِنْ تَذَكُّرٍ جِرَّانٍ يَذِي سَلَمٍ

أَمِنْ	تَذَكُّرٍ	جِرَّانٍ	يَذِي	سَلَمٍ
آمین	تذکرہ	جیران	ب	ذی سلم
کیا آمین	یاد	ہمسایوں کی	مقام	ذی سلم کے
کیا	مقام	ذی سلم کے	ہمسایوں کی	یاد میں

مَرْجَتْ دَمْعًا جَرَى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمٍ

مَرْجَتْ	دَمْعًا	جَرَى	مِنْ	مُقْلَةٍ	بِ	دَمٍ
مرجبت	دمعہ	جری	میں	مقلہ	ب	دم
ملا دیا تو نے	آنسو کی	جو جاری ہے	سے	گرتی چشم	ساتھ	خون
ملا دیا ہے	تو نے آنسوؤں کو	جو تیری آنکھ سے جاری ہیں	خون کی	ساتھ		

أَمْرُهُبَّتِ الرِّيحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاظِمَةٍ ^(۲)

أَمْرُهُبَّتِ	الرِّيحُ	مِنْ	تِلْقَاءِ	كََاظِمَةٍ
---------------	----------	------	-----------	------------

یا	چلی	ہوا	سے	طرف	کاظمہ کی (شہر بندہ)
----	-----	-----	----	-----	---------------------

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا چلی

أَوَاوَمَضَ الْبُرُقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ إَضْمٍ

أَوَاوَمَضَ	الْبُرُقُ	فِي	الظُّلُمَاءِ	مِنْ	إَضْمٍ
-------------	-----------	-----	--------------	------	--------

یا	چمکی	بجلی	میں	اندھیری رات	سے اضم پہاڑ
----	------	------	-----	-------------	-------------

یا اضم پہاڑ سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

فَمَا لِعَيْنِكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَّتَا ^(۳)

فَمَا لِعَيْنِكَ	إِنْ	قُلْتَ	الْكُفُّفَا	هَمَّتَا
------------------	------	--------	-------------	----------

پس کیا	کو	دونوں آنکھوں تیری	اگر	کہے تو	ٹھہرو تم دونوں	وہ دونوں پہننے لگتی ہیں
--------	----	-------------------	-----	--------	----------------	-------------------------

پس کیا ہوا تیری آنکھوں کو اگر تو کہتا ہے ختم جاؤ تو بیہنے لگتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهُم

وَمَا لِقَلْبِكَ	إِنْ	قُلْتَ	اسْتَفِقْ	يَهُم
------------------	------	--------	-----------	-------

اور کیا	کر	دل	تیرے	اگر	جھکے تو	سنبھل جا	بے خود ہو جانا ہے
---------	----	----	------	-----	---------	----------	-------------------

اور تیرے دل کو کیا ہوا اگر تو کہے سنبھلنے کا کہتا ہے تو زیارہ غمگین ہو جانا ہے

اَيُّسَبُّ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُشْكِيْمٌ

۱	يَحْسَبُ	الصَّبَّ	أَنْ	الْحُبَّ	مُنْكَتَمٌ
کیا	گمان کرتا ہے	عاشق	تحقیق	رازِ محبت	چھپ رہے والے ہے
کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ رازِ محبت چھپ جائے گا					

مَا بَيْنَ مَنْسَجِ مِثْلِهِ وَمُضْطَرِمٍ

مَا بَيْنَ	مُشَجِّمٍ	مَنْ	لَا	وَ	مُضْطَرِعٍ
-	پہننے والے (انگوٹوں کے)	سے	اُس	اور	شعلہ مارنے والے (ملاح)

جیکہ وہ بہتے آنسوؤں اور دلی بیقرار کے درمیان ہے

لَوْلَا الْهُوَى لَمُتُّ رِقْ دَمْعًا عَلَى طَلَلٍ

لَوْ لَا	الْهُمَى	لَمْ تَبْقَ	وَمَعَا	عَلَى	مَلِكِ
اگر نه	عشق	نه	آنسو	پر	کنڈرات

اگر تجھے عشق و محبت نہ ہوتی تو کھنڈرات پر آنسو نہ بہتا

وَلَا أَرِقْتُ لِذِكْرِ الْبَيِّنَاتِ وَالْعَلَمِ

وَلَا	أَرْقُتَ	لِ	ذِكْرِ	الْبَيِّنِ	وَ	الْعَلَمِ
اور نہ	جاگتا تر بسبب	یا		بان درخت	اور	پہاڑ (کی)

اور نہ ہی بان درخت اور جبل حرام کی یاد میں جاگتا

فَكَيْفَ تَتَكْرَهُ حَتَّىٰ بَعْدَ مَا شَهِدْتَ

نَ كَيْفَ تَتَكْرَهُ عَنكَ بَعْدَ مَا شَهِدْتَ

پھر کیسے تم کو پسند کر سکتا ہے جبکہ گواہی دی

پھر تو محبت کا اقرار کیسے کر سکتا ہے جبکہ گواہی دے چکے

بِهِ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

پا ۲ عَلٰی كَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

کی اس پر تجھ عادل گواہوں آنسو اور بیماری سے

اس کی تجھ پر آنسو اور بیماری دو عادل گواہ

وَأَثَبْتَ الْوَجْدَ خَطِيءَ عِبْرَةٍ وَضَنِي

وَأَثَبْتَ الْوَجْدَ خَطِيءَ عِبْرَةٍ وَضَنِي

اور ثابت کر دیئے غم محبت نے دھڑل آنسو اور کمزوری (سکے)

اور نقش کر دیئے ہیں غم محبت نے آنسو میں اور کمزوری کے دو خط

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

کی طرح زرد گلاب پر درختساروں تیرے اندر نرم و شیرین

تیرے چہرے پر نرم و شیرین شاخوں والے درخت اور گلاب زرد کی طرح

نَعَمْ سَرَى طَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَارَقَنِیْ ^(۱۸)

نَعَمْ	سَرَى	طَيْفٌ	مِّنْ	أَهْوَى	فَ	أَرَقَنِیْ
--------	-------	--------	-------	---------	----	------------

ہاں	چل رات	خیال	اسکا	ماشت ہوئے	تو	بیدار کر دیا
-----	--------	------	------	-----------	----	--------------

ہاں رات کو مجھے محبوب کا خیال آیا تو اس نے مجھے بے خواب کر دیا

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْأَلَمِ

وَالْحُبُّ	يَعْتَرِضُ	اللَّذَّاتِ	بِ	الْأَلَمِ
------------	------------	-------------	----	-----------

اور محبت	قتل کر دیتی ہے	لذتوں کو	سے	دکھ درد
----------	----------------	----------	----	---------

اور محبت دکھ درد سے لذتوں کو مٹا دیتی ہے

يَا لَأَيُّمَىٰ فِي الْهُوَى الْعُذْرِيَّ مَعْدِرَةً ^(۱۹)

يَا	لَأَيُّمَىٰ	فِي	الْهُوَى	الْعُذْرِيَّ	مَعْدِرَةً
-----	-------------	-----	----------	--------------	------------

اے	ملامت کرنا	میں	عشق/محبت	قبیلہ عذریہ کی سی	معذرت قبول کر
----	------------	-----	----------	-------------------	---------------

قبیلہ عذریہ کی سی محبت کرنے میں اے مجھے ملامت کرنے والے میرا عذر قبول کر

مِنْ أَيْدِيكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلَمْ

مِنْ	أَيْدِيكَ	وَلَوْ	أَنْصَفْتَ	لَمْ	تَلَمْ
------	-----------	--------	------------	------	--------

کے	میری	جانب اپنی	اور اگر	تو انصاف کرتا	نہ
----	------	-----------	---------	---------------	----

اور اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

(۱۰) عَدَّتْكَ حَالِي لَا سِرِّي بِمُسْتَرٍ

عَدَّتْ	كَ	حَالِي	لَا	سِرِّي	بِ	مُسْتَرٍ
تجاوز کر گیا	مجھے	حال	میرا	نہیں	راز	میرا - پرشیدہ ہونے والا

میرے عشق کا حال تجھ سے آگے لوگوں تک پہنچ چکا ہے نہ ہی کوئی میرا راز چھلچھوروں سے

(۱۱) عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْحَسِمٍ

عَنِ	الْوُشَاةِ	وَلَا	دَائِي	بِ	مُنْحَسِمٍ
سے	چھلچھوروں	اور نہیں	مرض	میرا	- غم ہونے والا

پرشیدہ ہے اور نہ ہی کوئی مرض میرا غم ہونے والا ہے

(۱۲) مَحْضَتِي النَّصْرَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُ

مَحْضَتِي	فِي	النَّصْرَ	لَكِنْ	لَسْتُ	أَسْمَعُ
خالص کی ترنہ	مجھے	نصیحت	لیکن	نہیں	سنائیں اُسے

تو نے مجھے خالص نصیحت کی لیکن میں اُسے سننے والا نہیں

(۱۳) إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَالِ فِي صَمٍ

إِنَّ	الْمُحِبَّ	عَنِ	الْعُذَالِ	فِي	صَمٍ
بیشک	ماشوق	سے	ظلمت کرنے والوں	میں	بہرے (پن میں ہوجا)

بیشک عاشق ظلمت کرنے والوں کی نصیحت سننے سے بہرا ہوتا ہے

إِنِّي أَتَّهَمْتُ نَصِيحَةَ الشَّيْبِ فِي عَدَلِي

إِنِّي	أَتَّهَمْتُ	نَصِيحَةَ	الشَّيْبِ	فِي	عَدَلِي
بیشک میں	تہمت لگادی ہیں	نصیحت کرنے والے	بڑھاپے والے	میں	طاقت کرنے اپنے

بیشک میں نے نصیحت کرنے والے بڑھاپے کے طاقت کرنے میں اس پر بھی تہمت لگادی

وَالشَّيْبُ أَلْعَدُّ فِي نَصِيحَةٍ عَنِ التَّهْمِ

وَالشَّيْبُ	أَلْعَدُّ	فِي	نَصِيحَةٍ	عَنِ	التَّهْمِ
ملاؤں	بڑھاپا	بہت دور	میں	نصیحت کرنے سے	تہمت

حالانکہ بڑھاپا نصیحت کرنے میں تہمت سے بہت دور ہے

الْفَصْلُ الثَّانِي

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل

دوسری فصل

فِي مَنَعِ هَوَى النَّفْسِ

فِي	مَنَعِ	هَوَى	النَّفْسِ
میں	روکنے	خواہش سے	نفسانی

اپنے کو نفسانی خواہش سے باز رکھنے کے بیان میں ہے

فَإِنَّ أَمَارَتِي بِالسُّوءِ مَا تَعَطَّتْ

فَ	إِنْ	أَمَارَتِي	بِ	السُّوءِ	مَا	تَعَطَّتْ
پس	بیٹک	سختی سے علم کرنے پر	کا	برائی	نہ	نصیحت قبول کی

بیٹک مجھے برائی کا حکم دینے والے (فخر الملو) نے نصیحت قبول نہ کی

مِنْ جَهْلٍ مَا يَذِيرُ الشَّيْبَ وَالْهَرَمَ

مِنْ	جَهْلٍ	مَا	يَذِيرُ	الشَّيْبَ	وَالْهَرَمَ
سبب	جہالت	اپنی	بادجود ڈرانے والے	بڑھاپے	اور انتہائی پیری کے

اپنی جہالت کے سبب بادجود ڈرانے والے بڑھاپے اور انتہائی پیری کے

وَلَا أَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قَرَى

وَلَا	أَعَدَّتْ	مِنْ	الْفِعْلِ	الْجَمِيلِ	قَرَى
اور نہ	تیساری کی اُس نے	سے	عمل	اچھے	مہمان نوازی کی

اور نہ تیساری کی اُس نے اچھے اعمال سے مہمان نوازی کی

ضَيْفِ الْمَرْبِ أَيْ غَيْرِ مُحْتَشَمٍ

ضَيْفِ	الْمَرْبِ	أَيْ	غَيْرِ	مُحْتَشَمٍ
مہمان کیلئے	جائزہ پر میں	سر	میرے	بے قدر دہو کی

مہمان کے لیے جو میرے سر پر بے قدر دے دے ہوا ہوا ہوا

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنِّي مَأْوٍ قَرَّةٌ

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنِّي مَأْوٍ قَرَّةٌ

اگر میں ہوتا جانتا کہ میں نہ تعلیم کر سکوں گا اس کی

اگر میں جانتا کہ اس (مغز مہمان) کی تعلیم نہیں کر سکوں گا

كَتَبْتُ سِرًّا بَدَا لِي مِثْلُهُ بِالْكُفْرِ

كَتَبْتُ سِرًّا بَدَا لِي مِثْلُهُ بِالْكُفْرِ

چھپا لیتا میں راز جو ظاہر ہوا لیے میرے سے اس ساتھ چھپا لیتا

تو سفید بالوں سے جو راز ظاہر ہو گیا اُسے میں خضاب سے چھپا لیتا

مَنْ لِي بِرَدِّ جَمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا

مَنْ لِي بِرَدِّ جَمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا

کون لیے میرے کو روکے منہ زور گھوڑے سے سرکشی / گمراہی اس کی

کون ہے جو میرے منہ زور گھوڑے کو اس کی سرکشی سے روکے

كَمَا يَرُدُّ جَمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجْمِ

كَمَا يَرُدُّ جَمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجْمِ

جیسے - روکا جاتا ہے سرکشی کی گھوڑے کی، ساتھ لگاموں کے

جیسے گھوڑے کی سرکشی کو لگاموں کے ساتھ روکا جاتا ہے

فَلَا تَزِرُ مَرْبٍ الْمَعَاصِيَ كَسْرِ شَهْوَتِهَا

فَلَا	تَزِرُ	مَرْبٍ	الْمَعَاصِيَ	كَسْرِ	شَهْوَتِهَا
پس نہ	تر	طلب کر	گناہوں (کے)	توڑنا	خواہش (کر) کر

تر نفس کی خواہش کو گناہوں سے توڑنے کا ارادہ نہ کر

إِنَّ الطَّعَامَ يُقْوِي شَهْوَةَ النَّهَمِ

إِنَّ	الطَّعَامَ	يُقْوِي	شَهْوَةَ	النَّهَمِ
اگر لیں	کھانا	قوت دیتا ہے	خواہش (کر)	کھانے کے حریص (کی)

کیوں کہ کھانا کھانے کے حریص کی خواہش کو اور قوت دیتا ہے

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَهْمَلَهُ شَبَّ عَلَى

وَالنَّفْسُ	كَالطِّفْلِ	إِنْ	تَهْمَلَهُ	شَبَّ	عَلَى
اور نفس	مثیل	اگر	چھوڑے تو	جوان ہوگا	اوپر

اور نفس امارہ مانند بچے کے ہے اگر تو اسے دودھ پینے پر چھوڑے تو وہ

حَبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقْطِعَهُ يَنْقُطِمِ

حَبِّ	الرِّضَاعِ	وَإِنْ	تَقْطِعَهُ	يَنْقُطِمِ
محبت	دودھ پینے کی	اگر	دودھ چھڑا دے	تو دودھ چھوڑ دے گا

دودھ پینے کی محبت ہی میں جوان ہوگا اور اگر تو اسے دودھ چھڑا دے تو وہ چھوڑ دے گا

فَأَصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ أَنْ تُؤَلِّيَهُ

فَ أَصْرِفْ هَوَا حَاذِرْ أَنْ تُؤَلِّيَ

پس روک تو خواہش کو اس اور ڈر تو کہیں حاکم بننے تو لئے

نفس کو اس کی خواہش سے روک اور اس کے غالب آنے سے ڈر

إِنَّ الْهَوَىٰ مَا تَوَلَّى يَصْمِرُ أَوْ يَصِمُ

إِنَّ الْهَوَىٰ مَا تَوَلَّى يَصْمِرُ أَوْ يَصِمُ

بیشک خواہش جب حاکم بن جاتی ہے ہلاک کر دیتی ہے یا عیب ناک بنا دیتی ہے

بیشک جب خواہش غالب آ جاتی ہے تو وہ ہلاک کر دیتی ہے یا عیب ناک کر دیتی ہے

وَرَأَيْهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ

وَرَأَيْهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ

اور نگراں کرتی رہی اور وہ میں اعمال چرنے والا ہے

اور تو نفسِ امارہ کی نگراں کر اس حال میں کہ وہ اعمال کی چراگاہ میں چر رہا ہو

وَأِنْ هِيَ اسْتَحَلَّتِ الْمَرْعَىٰ فَلَا تَسِمُ

وَأِنْ هِيَ اسْتَحَلَّتِ الْمَرْعَىٰ فَلَا تَسِمُ

اور اگر وہ چراگاہ کو میٹھا جانے لگے تو اسے چرنے نہ دے

اور اگر وہ چراگاہ کو میٹھا جانے لگے تو اسے چرنے نہ دے

كَمْ حَسَنْتَ لَذَّةَ الْمُرْعَةِ قَاتِلَةً

كَمْ	حَسَنْتَ	لَذَّةَ	لِ	الْمُرْعَةِ	قَاتِلَةً
کتنی بار	آراستہ کیا اُس نے	لذت دہکا	کیلے	مرد	جو قتل کرنے والی ہے

کئی بار اُس نے لذت دنیا کو جو کہ قتل کرنے والی ہے آدمی کیلے آراستہ کیا

مَنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

مَنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَدْرِ	أَنَّ	السَّمَّ	فِي	الدَّسَمِ
سے	جہاں	نہ	جان سکا وہ	بیشک	زہر ہے	میں	چکناہٹ والے

اور اسے معلوم ہی نہ ہو سکا کہ اس مرغن کھانے میں زہر ہے

وَإِخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ

وَ	إِخْشَ	الدَّسَائِسَ	مِنْ	جُوعٍ	وَمِنْ	شَبَعٍ
اور	ڈر تو	پوشیدہ مکر سے	سے	بھوک	اور	سے پیٹ بھرا ہونے

اور ڈر تو بھوک اور شکم سیری کے پوشیدہ مکر سے

قُرْبِ مَخْصَصَةٍ شَرُّ مِّنَ النَّحْمِ

قُرْبِ	مَخْصَصَةٍ	شَرُّ	مِّنَ	النَّحْمِ
پس	بسا اوقات	سخت بھوک	زیادہ بڑی (بھوک)	سے بد معنی

کیونکہ بسا اوقات سخت بھوک زیادہ کھانے کی بہ نسبت زیادہ بڑی ہوتی ہے

وَأَسْتَفْرِغِ الدَّمَ مِنْ عَيْنٍ قَدْ امْتَلَأَتْ

وَأَسْتَفْرِغِ	الدَّمَ	مِنْ	عَيْنٍ	قَدْ	امْتَلَأَتْ
اور بہاؤ تو	آنسو سے	آنکھ	تحتیق	جو	بھر چکی

اور بہاؤ تو آنسو اس آنکھ سے جو بھر چکی ہے

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالزَّمْرِ حِسِيَّةَ التَّدَمُّرِ

مِنَ	الْمَحَارِمِ	وَالزَّمْرِ	حِسِيَّةَ	التَّدَمُّرِ
سے	حرام	اور لازم پکڑ تو	نگہبانی	ندامت (ک)

حرام سے اور شرمسار ہو کر تو ایسے کاموں سے پرہیز لازم پکڑ

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِمَا

وَخَالِفِ	النَّفْسَ	وَالشَّيْطَانَ	وَاعْصِمَا
اور مخالفت کر تو	نفس (مارو)	اور شیطان (ک)	اور نافرمانی کر تو

اور نفس و شیطان کی مخالفت اور نافرمانی کر

وَأِنْ هُمَا مَحْضَاكَ النَّصْحَ فَإِنَّهُمْ

وَأِنْ	هُمَا	مَحْضَاكَ	النَّصْحَ	فَإِنَّهُمْ
اور اگرچہ	وہ دونوں	خلعنا کریں	نصیحت	پھر بھی

اور اگرچہ وہ تہیں خلعنا نصیحت کریں پھر بھی تو انہیں جھوٹے سمجھ

وَلَا تَطْعَمُ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا

وَلَا تَطْعَمُ مِنْ هُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا

اور نہ پیڑی کیجئے کی اُن دونوں جھگڑالو ہونے اور نہ فیصلہ کرنے والا (ہو جس)

اور نہ پیڑی کر تو نفس و شیطان کی وہ مخالف بنیں یا منصف

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحُكْمِ

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحُكْمِ

پس تو پہچانتا ہے مکر فریق مخالف اور فیصلہ کرنے والے

کیونکہ تو فریق مخالف اور فیصلہ کرنے والے کا مکر پہچانتا ہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلاَ عَمَلٍ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلاَ عَمَلٍ

میں طلب بخشش اللہ سے بات بے عمل

اللہ سے معافی چاہتا ہوں ایسی بات جس پر خود عمل نہ کروں

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِّذِي عَقْمٍ

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِّذِي عَقْمٍ

البتہ بیشک میں نے نسب کیا ساتھ اس اولاد رکھنے والے (جو) بی بیجہ والی

اس طرح تو میں نے بی بیجہ عورت کی طرف اولاد کی نسبت کر دی

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لَكِنْ مَا أَتَمَرْتُ بِهِ

اَمَرْتُ	كَ	الْخَيْرَ	لَكِنْ	مَا	اَتَمَرْتُ	بِ	اَس
حکم دینے	تھیں	نیک	لیکن	نہ	فرمانبرداری کی میں نے	کی	اس

مجھے میر نے نیک کا حکم کیا لیکن خود اسکی فرمانبرداری نہیں کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِم

وَمَا	اسْتَقَمْتُ	فَ	مَا	قَوْلِي	لَكَ	اسْتَقِم
اور نہ	سیدھا قائم رہا میں	پس	کہنا	میرا لیے	تیرے	تو سیدھا قائم رہ

اور جب میں خود سیدھے راستہ پر نہ رہا تو میرا تجھے کہنا کہ سیدھے راستہ پر رہ (بیکارہ)

وَلَا تَزُودُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

وَلَا	تَزُودُ	قَبْلَ	الْمَوْتِ	نَافِلَةً
اور نہ	زاور راہ لیا میں نے	پہلے	موت (سے)	نفعی عبادت کا

اور میں نے مرنے سے پہلے نفعی عبادت کا ترشہ نہ لیا

وَلَمْ اُصَلِّ سِوَى فَرَضٍ وَلَمْ اَصُمْ

وَلَمْ	اُصَلِّ	سِوَى	فَرَضٍ	وَلَمْ	اَصُمْ
اور نہ	نماز پڑھی میں نے	علاوہ	فرض کے	اور نہ	روزہ رکھا میں نے

اور نہ فرض کے علاوہ نماز پڑھی اور نہ روزہ رکھا میں نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

تیسری فصل

فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں تعریف نبی کریم (ص) پر آپ اور سلامتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کے بیان میں

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَخَى الظَّلَامَ إِلَى

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَخَى الظَّلَامَ إِلَى

میں نے ظلم کیا اس محبوب کی سنت پر جس نے راتوں کی تاریکی میں اس قدر عبادت کی

أَنَّ اشْتَكَيْتُ قَدْ مَاءَ الضَّرْمِ مِنْ وَرَمٍ

أَنَّ اشْتَكَيْتُ قَدْ مَاءَ الضَّرْمِ مِنْ وَرَمٍ

کہ شکایت کی دونوں قدموں پر آپ کی تکلیف کی سے سوجن

کہ آپ کے مبارک قدموں پر ورم کی تکلیف ظاہر ہو گئی

وَشَدَّ مِنْ سَعْبٍ أَحْسَاءَهُ وَطَوَىٰ

وَشَدَّ	مِنْ	سَعْبٍ	أَحْسَاءَهُ	وَ	طَوَىٰ
اور	باندھا	آپ	بب	بھوک	دکے
اور	آپ	نے	بھوک	کے	سبب
			لپنے	شکم	کو
			باندھا	اور	

تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُتَرَفَ الْأَدَمِ

تَحْتَ	الْحِجَارَةِ	كَشْحًا	مُتَرَفَ	الْأَدَمِ
نیچے	پتھر	دکے	پہلو	نازک
لپنے	ناز	پروردہ	پہلو	کو
			پتھر	سے
			کسا	

وَرَأَوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ

وَرَأَوَدَتْ	هُ	الْجِبَالُ	الشُّمُّ	مِنْ	ذَهَبٍ
اور	ارادہ	کیا	آپ	پہاڑوں	نے
اور	سونے	کے	بلند	کے	سونے
			آپ	کی	توجہ
			اپنی	طرف	مال
			کرنا	چاہی	

عَنْ نَفْسِهِ فَارَاهَا أَيَّمَا شِمَمٍ

عَنْ	نَفْسِهِ	فَ	أَرَاهَا	أَيَّمَا	شِمَمٍ
کے	ذات	آپ	تو	آپ	نے
			دیکھا	انہیں	کیسی
			بلند	ہمتی	سے
			آپ	نے	نہایت
			بلند	ہمتی	سے
			انہیں	حقیر	دیکھا

وَأَكْثَرُ زُهْدٍ فِيهَا ضَرُورَةٌ^(۲۲)

وَأَكْثَرُ	زُهْدٍ	فِيهَا	ضَرُورَةٌ
اور	مضبوط کر دیا	بے رغبتی دکن آپ	میں اس سخت حاجت الحوائج

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد کو دنیا میں ضرورتوں نے اور مضبوط کر دیا

إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُوا عَلَى الْعِصَمِ

إِنَّ	الضَّرُورَةَ	لَا	تَعْدُوا	عَلَى	الْعِصَمِ
بیشک	سخت حاجت	نہیں	غالب آسکتی	پر	عصمت مآبی

بیشک ضرورتیں آپ کی عصمت مآبی پر غالب نہیں آسکتیں

وَكَيْفَ تَدْعُوا إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةً مِّنْ

وَكَيْفَ	تَدْعُوا	إِلَى	الدُّنْيَا	ضَرُورَةً	مِّنْ
اور کیونکر	بلا سکتی ہے	طرف	دنیا کی	سخت حاجت	اسی حالت

اور کیسے دنیا کی طرف ضرورت ایسی ذات کو بلا سکتی ہے

لَوْلَا لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

لَوْلَا	لَمْ	تَخْرُجِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْعَدَمِ
اگر ہرگز نہ	نکلے	دنیا	سے	نہیستی	

کہ نہ اگر نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ ^(۲۴)

مُحَمَّدٌ	سَيِّدُ	الْكَوْنَيْنِ	وَ	الثَّقَلَيْنِ
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	سرور (ہیں)	دنیا و آخرت	اور	جنوں انسانوں کے

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سرور ہیں دنیا و آخرت کے، جنوں اور انسانوں کے

وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

وَالْفَرِيقَيْنِ	مِنْ	عَرَبٍ	وَ	مِنْ	عَجَمٍ
اور دونوں جماعتوں کے،	سے	عرب	اور	سے	عجم

اور دونوں جماعتوں کے عرب اور عجم سے

نَبِيُّنَا الْأَمْرُ الْبَارِئُ فَلَا أَحَدٌ ^(۲۵)

نَبِيُّنَا	الْأَمْرُ	الْبَارِئُ	فَ	لَا	أَحَدٌ
نبی ہمارے	حکم دینے والے	روکنے والے	تو	نہیں کوئی	ایک

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دینے والے اور روکنے والے ہیں کوئی ایک بھی

أَبَرُّنِي قَوْلٍ لَأَمِنَهُ وَلَا نَعَمِ

أَبَرُّنِي	قَوْلٍ	لَأَمِنَهُ	وَ	لَا	نَعَمِ
زیادہ سچا میں	گفتگو	یقینی سے	ان	اور نہ	ہاں میں

آپ سے زیادہ سچا نہیں بات میں وہ بات نفی میں ہو یا اثبات میں

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرْجَى شَفَاعَتَهُ^(۳۶)

هُوَ	الْحَبِيبُ	الَّذِي	تَرْجَى	شَفَاعَتَهُ	۱
وہی	محبوب ہیں	وہ	امید کی جاتی ہے	شفارش کی	جن کی
وہی محبوب ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے					

إِكْلَ هَوْلٍ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

لِ	كُلِّ	هَوْلٍ	مِّنَ	الْأَهْوَالِ	مُقْتَحِمٍ
وقت	ہر	مہیت	سے	مہیتوں	جو یکایک آپڑتی ہے
مہیتوں اور بلائوں کے وقت جو یکایک آپڑتی ہیں					

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ^(۳۷)

دَعَا	إِلَى	اللَّهِ	فَإِلَى	الْمُسْتَمْسِكُونَ	بِهِ	۲
اپنے	سلی اللہ علیہ وسلم	طرف	اپنے	جو تھامنے والے ہیں	کر	والتس
آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اللہ کی طرف: ایسا نہیں جو لوگ آپ کے دامن سے وابستہ ہیں						

مُسْتَمْسِكُونَ بِحَبْلِ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

مُسْتَمْسِكُونَ	بِ	حَبْلِ	غَيْرِ	مُنْقَصِمٍ	
وہ تھامنے والے ہیں	کو	رسی	نہیں	جو ٹوٹنے والی	
وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں جو ٹوٹنے والی نہیں					

فَأَقْصَى الْبَيْتَيْنِ فِي خَلْقٍ وَفِي خَلْقٍ

فَاقَ	النَّبِيِّينَ	فِي	خَلْقِ	و	فِي	خَلْقِ
آپ بڑی	تمام انبیاء پر،	میں	پیدائش	اور	میں	اچھی عادت

آپ تمام انبیاء پر ظاہری صورت اور باطنی خلق میں برتری لے گئے

وَلَمْ يُدْ أَنْوَهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

وَلَمْ	يَدَّ	النَّوْ	كَ	فِي	عِلْمٍ	وَأَلَا	كَرَمٍ
اور نہ	تیرے	پہنچ	آپ کے	میں	علم	اور نہ	سخاوت

انبیاء کرام آپ کے علم و کرم کے مرتبہ کے قریب بھی نہ پہنچ سکے

(۳۹) وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ

وَاكْلَهُمْ	مِنْ	رَّسُولِ	اللّٰهِ	مُلْتَمِسٌ
اور	سے	رسول	اللہ	درخواست کرنے والے ہیں

اور تمام انبیاء کرام آپ کی جناب میں التماس کرنے والے ہیں

عُرْفَانِ الْبَحْرِ أَوْ شِفَانِ الدِّيمِ

عَرْقًا	مِنْ	الْبَحْرِ	أَوْ	رَشْفًا	مِنْ	الدَّيَمِ
ایک چلو	سے	دریا دریا	یا	ایک قطر	سے	شب و روز مسلسل برسنے والی بارش

اپکے دریائے کرم سے ایک چلو یا آپھی مسلسل بہنے والی بارانِ رحمت کا ایک قطرہ کا

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ

اور مطلع ہیں وہ نزدیک آپ کے قریب مرتبہ رکھے اپنے

اور تمام انبیاء کرام بارگاہ رسالت میں اپنے منصب سے آگاہ حاضر ہیں

مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكْمِ

مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكْمِ

کے نقطہ علم یا کی اعراب حکمت

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقطہ علم اور اعراب حکمت کی درخواست کر رہے ہیں

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ

پس وہ جس پر اسے (ہیں) باطنی کلمات (جمع) اور ظاہری کلمات (جمع) ہیں (کے)

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جو ظاہری و باطنی کلمات میں مکمل ہیں

تَمَّ اصْطِفَاؤُهُ حَيْثُ بَارَأَ السَّم

تَمَّ اصْطِفَاؤُهُ حَيْثُ بَارَأَ السَّم

پھر جس نے لیا آپ کو عزت کے پیرا فرماتے والے تمام ارواح (کے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم کی ارواح کے پیرا فرماتے والے نے عزت کیلئے چن لیا

مَنْزَرَةٌ عَنْ شَرِيكَ فِي مَحَاسِنِهِ

مَنْزَرَةٌ	عَنْ	شَرِيكَ	فِي	مَحَاسِنِ	ہ
پاک ہیں	سے	شریک	میں	خوبیوں	اپنی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خوبیوں میں کسی ہمت سے پاک ہیں

مَجُوهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

ف	مَجُوهَرُ	الْحُسْنِ	فِي	ہ	غَيْرُ	مُنْقَسِمٍ
---	-----------	-----------	-----	---	--------	------------

پس	اصل	حسن	میں	آپ	غیر	تقسیم شدہ ہے
----	-----	-----	-----	----	-----	--------------

پس وہ جوہر حسن جو آپ میں ہے غیر تقسیم شدہ ہے

دَعَا مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَى فِي نَبِيِّهِمْ

دَعَا	مَا	ادَّعَتْهُ	الْ	نَصَارَى	فِي	نَبِيِّهِمْ
-------	-----	------------	-----	----------	-----	-------------

چھوڑ	اس	دعویٰ کیا	جس	نصاریوں نے	میں	نبی
------	----	-----------	----	------------	-----	-----

جو کچھ نصاریٰ نے اپنے نبی کے بارے میں دعویٰ کیا اُسے چھوڑ دے

وَاحْكُم بِمَا بَشَتْ مَدْحًا فِيهِ وَاحْكُم

وَ	احْكُمْ	بِ	مَا	بَشَتْ	مَدْحًا	فِي	ہ	وَ	احْكُمْ
----	---------	----	-----	--------	---------	-----	---	----	---------

اور	حکم لگا تو	لا	اس	چاہے تو	بحالت تعریف	میں	اُس	اور	خوب فیصلہ کر
-----	------------	----	----	---------	-------------	-----	-----	-----	--------------

اُس کے علاوہ بحالت مدح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کو بیان کر اور خوب فیصلہ کر کے بیان کر

فَانْسُبْ اِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

فَ	النُّسْبُ	اِلَى	ذَاتِ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	شَرَفٍ
----	-----------	-------	-------	-----	--------	------	--------

پس	منسوب کر تو	طرف	ذات	آپ	جو	چاہے تو	سے
----	-------------	-----	-----	----	----	---------	----

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کی طرف جس بزرگی کو تو چاہے منسوب کر

وَالنُّسْبُ اِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

وَالنُّسْبُ	اِلَى	قَدْرِهِ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	عِظَمٍ
-------------	-------	----------	-----	--------	------	--------

اور	منسوب کر تو	طرف	مرتبہ (کی)	آپ	جو	چاہے تو	سے
-----	-------------	-----	------------	----	----	---------	----

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ کی طرف جن عظمتوں کو تو چاہے منسوب کر

فَاِنْ فَضْلَ رَسُولِ اللّٰهِ لَيْسَ لَكَ

فَاِنْ	فَضْلَ	رَسُولِ	اللّٰهِ	لَيْسَ	لَكَ
--------	--------	---------	---------	--------	------

پس	بیشک	فضیلت (کی)	رسول	اللہ	نہیں
----	------	------------	------	------	------

پس بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی غایت و انتہا نہیں

حَدُّ يُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِقَمٍ

حَدُّ	يُعْرَبُ	عَنْ	نَاطِقٌ	بِقَمٍ
-------	----------	------	---------	--------

کوئی انتہا	کہ	بیان کر کے	سے	اُس	کوئی بولنے والا	سے
------------	----	------------	----	-----	-----------------	----

جسے کوئی بولنے والا بیان کر سکے

لَوْ تَنَاسَبَتْ قُدْرَةُ آيَاتِهِ عِظَمًا

لو تَنَاسَبَتْ قُدْرَةُ آيَاتِهِ عِظَمًا

اگر مبالغہ ہوتے متعجب آپ کے معجزات آپ کی عظمت میں

اگر محبوب کبریا علیہ السلام کے معجزات عظمت میں آپ کی قدر و منزلت کے برابر ہوتے

أَحْيَى اسْمُهُ حِينَ يُدْعَى دَارِسَ الرِّمِّ

أَحْيَى اسْمُهُ حِينَ يُدْعَى دَارِسَ الرِّمِّ

زندہ کر دیتا نام آپ جبروت وہ پکارا جاتا ہے نشان بوسیدہ ہڈیوں کو

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جب بوسیدہ ہڈیوں پر پکارا جاتا تو وہ انہیں زندہ کر دیتا

لَمْ يَتَحَنَّنْ بَاتَعَى الْعُقُولُ بِهِ

لَمْ يَتَحَنَّنْ بَاتَعَى الْعُقُولُ بِهِ

نہ امتحان کیا اس ساتھ اس کے تمک جاتیں عقلیں سے اس

حضور علیہ السلام نے ایسی چیزوں سے ہمارا امتحان نہ فرمایا جس سے ہماری عقلیں تمک جاتیں

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَرْهَم

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَرْهَم

بوجہ حرص ہونے پر ہم پس نہ شک میں پڑے اور نہ ہم میں پڑے ہم

بوجہ ہم پر حرص ہونے کے پس نہ ہم شک میں پڑے اور نہ ہم میں پڑے

أَعْيَى الْوَرَى فَهَمُّ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَى

أَعْيَى	الْوَرَى	فَهَمُّ	مَعْنَاهُ	فَ	لَيْسَ	يُرَى
عاجز کر دیا	تمام مخلوق کو	فہم	کلمات سے ہے	آپ	پس	جو دیکھا جائے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فہم کلمات نے مخلوق کو عاجز کر دیا پس کوئی دیکھا نہیں گیا

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ غَيْرُ مُنْفَحِمٍ

لِ	الْقُرْبِ	وَالْبُعْدِ	مِنْ	عَ	غَيْرُ	مُنْفَحِمٍ
میں	قریب	اور دور	سے	اُن	نہ	عاجز آنے والا

قریب زمانہ کا ہو یا دور کا جو ان سے عاجز نہ آگیا ہو

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بَعْدِ

كَ	الشَّمْسِ	تَظْهَرُ	لِلْ	الْعَيْنَيْنِ	مِنْ	بَعْدِ
مثال	سورج کے	ظاہر ہوتا ہے	کیلئے	دونوں آنکھوں	سے	دور

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال سورج کی سی ہے جو دور سے چھوٹا

صَغِيرَةً وَتُكَلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمٍ

صَغِيرَةً	وَ	تُكَلُّ	الطَّرْفَ	مِنْ	أَمَمٍ
چھوٹا	اور	عاجز کر دیتا ہے	آنکھ کو	سے	قریب

لگتا ہے اور قریب سے آنکھ کو عاجز کر دیتا ہے

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ

وَكَيْفَ	يُدْرِكُ	فِي	الدُّنْيَا	حَقِيقَتَهُ
اور کیسے	پاسکتی ہے	میں	دنیا	حقیقت

وہ قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو دنیا میں کیسے پاسکتی ہے

قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلُّوا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

قَوْمٌ	نِيَامٌ	تَسَلُّوا	عَنْهُ	بِالْحُلُمِ
قوم	جو سو رہی ہے	تسلے سے	اس میں	خواب

جو مسلمان خواب غفلت میں سو رہی ہے

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّ بَشَرًا

فَ	مَبْلَغُ	الْعِلْمِ	فِي	أَنَّ	بَشَرًا
پس	انتہاء	علم	میں	آپ	بشر (ہیں)

پس حدود صلی اللہ علیہ وسلم کے جاننے میں ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ آپ بشر ہیں

وَأَنَّ خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

وَأَنَّ	خَيْرَ	خَلْقِ	اللَّهِ	كُلِّهِمْ
اور	بہتر	خلق سے	اللہ کی	تمام

حالانکہ آپ اللہ کی تمام مخلوق سے بہتر ہیں

وَكُلُّ آيَةٍ آتَى الرَّسُولُ الْكَرَامُهَا

و کُل آی آتی الرَّسُولُ الْكَرَامُهَا

اور تمام معجزات لائے رسولانِ کرامی تدبیر کر جمی

اور تمام معجزات جنہیں انبیاء کرام لائے

فَإِنَّمَا أَتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ يَوْمَ

فَ إِنَّمَا أَتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ يَوْمَ

پس آج کے سورج سے نور آپ کے آگے آئے

وہ دراصل انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے ملے

فَإِنَّ شَمْسَ فَضْلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا

فَ إِنَّ شَمْسَ فَضْلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا

پس بیفک آپ سورج ہیں فضل کے وہ ستارے ہیں، اس کے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فضل الہی کے آفتاب اور انبیاء کرام اس آفتاب کے ستارے ہیں

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلُمِ

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلُمِ

جو ظاہر کرتے ہیں روشنیاں اپنی کیلئے لوگوں میں تاریکیوں

جو لوگوں کیلئے اپنی روشنیاں تاریکیوں میں ظاہر فرماتے رہے

حَتَّىٰ إِذَا طَلَعَتْ فِي الْكَوْنِ عَمْرُهَا

حَتَّىٰ	إِذَا	طَلَعَتْ	فِي	الْكَوْنِ	عَمْرُهَا
یہاں تک کہ	جب	طلوع ہوا	میں	جہاں	عام ہو گئی

یہاں تک کہ جب یہ آفتاب نورت جہاں میں طلوع ہوا تو اسکی ہدایت عام ہو گئی

الْعَالَمِينَ وَأَحْيَتْ سَائِرَ الْأُمَمِ

الْعَالَمِينَ	وَأَحْيَتْ	سَائِرَ	الْأُمَمِ
تمام جہاں میں،	اور	زندہ کر دیا	تمام

تمام جہاں والوں میں اور اُنس نے تمام گردہ ہوں کو زندہ کر دیا

أَكْرَمَ بِخَلْقِ نَبِيِّ زَاتِهِ خُلُقٌ

أَكْرَمَ	بِ	خَلْقِ	نَبِيِّ	زَاتِهِ	خُلُقٌ
کیا معزز کیا	-	صورت	بنی آدم	مزدن کیا	حسن سیرت

سبحان اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کتنی دل کش ہے جسے آپ کی حسن سیرت نے اور مزدن کر دیا ہے

بِالْحُسْنِ مُشْتَبِلٌ بِالشَّرِّ مُشْتَبِلٌ

بِ	الْحُسْنِ	مُشْتَبِلٌ	بِ	الشَّرِّ	مُشْتَبِلٌ
کی	خوبصورتی	چلو لپٹنے والے ہیں	ک	خندہ پیشانی	علامت رکھنے والے ہیں

آپ چادر حسن میں لپٹے ہوئے اور خندہ چٹھانی کی نشانی والے ہیں

كَالزَّهْرِ فِي تَرْفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرْفٍ

كَ	الزَّهْرِ	فِي	تَرْفٍ	وَالْبَدْرِ	فِي	شَرْفٍ
مثل	کلی	میں	تازگی	اور پرمیریں	کچھانڈ	میں بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم گلاب کے پھول کی کالی کی طرح ہیں تازگی میں اور چوہے میں کچھانڈ کی طرح ہیں بزرگی میں

وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالْدَّهْرِ فِي هِمَمٍ

وَالْبَحْرِ	فِي	كَرَمٍ	وَالْدَّهْرِ	فِي	هِمَمٍ
اور دیا	میں	بخشش	اور	زمانہ	میں ہمتوں

اور بخشش میں دیا کی طرح ہیں اور بلند ہمتی میں زمانہ کی مثل ہیں

كَانَهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ

كَانَ	هُوَ	فَرْدٌ	فِي	جَلَالَتِهِ
گویا کہ	وہ	اور وہ	یکتا	میں بزرگی اپنی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بزرگی اور جلالت میں یکتا ہیں

فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلَقَّاہُ وَفِي حَشَمٍ

فِي	عَسْكَرٍ	حِينَ	تَلَقَّاہُ	وَفِي	حَشَمٍ
میں	شکر	جس وقت	ملے تو	اُن	خود شکار

جب تو انہیں دیکھے گا تو میں معلوم ہوگا کہ گویا آپ کے ساتھ سپاہ و خود شکاروں کا ایک لشکر ہے

كَانَمَا اللّٰوُلُوْا الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ

كَانَمَا	اللّٰوُلُوْا	الْمَكْنُوْنُ	فِيْ	صَدَفٍ
گرایا کہ	مولا (۴۰)	چھپا ہوا	میں	سیب

گرایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام مبارک یمنی میں چھپا ہوا ہوتی ہے

مِنْ مَّعْدِنٍ مَّنْطِقٍ مِّثْلِهِ وَمُبْتَسِمٍ

مِنْ	مَّعْدِنٍ	مَّنْطِقٍ	مِّثْلِهِ	وَمُبْتَسِمٍ
سے	دوکانوں	قلب اور زبان	اُسے	اور تبسم کی جگہ

جس کی قلب و زبان اور لب مبارک دوکانیں ہیں

لَا طِيبَ يَعْدِلُ ثُرْبًا مِّمَّا عَظُمَهُ

لَا	طِيبَ	يَعْدِلُ	ثُرْبًا	مِّمَّا	عَظُمَهُ
نہیں	خوشبو	جو برابر ہو سکے	مٹی (سک)	جو گلی ہے	بڑیوں سے

کوئی خوشبو اس مٹی کے برابر نہیں ہو سکتی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک جسم سے مٹی کر رہی ہے

طُوبَى لِمَنْ شَقَّ مِثْلَهُ وَمُلْتَمَّ

طُوبَى	لِمَنْ	شَقَّ	مِثْلَهُ	وَمُلْتَمَّ
مبارک ہو	کیلئے	سوت گھنے والے	سے	اُس اور پھوننے والے

مبارک ہے وہ شخص جس نے اُسے سونگھا اور پھونکا

الفصل الرابع

الفصل الرابع

فصل چوتھی

چوتھی فصل

فِي مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں جملے پیدائش نبی (کی) رحمت اللہ (کی) پر آپ اور سلامتی

نبی پاک کے زمانہ و جائے ولادت میں اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت اور سلامتی ہو

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ

ظاہر کیا جائے ولادت آپ سے خوشبو اجزاء جسم کی، (آخر)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے ولادت نے آپ کے جسم پاک کی خوشبو ظاہر کی

يَا طِيبُ مُبْتَدَأِ امَّتِهِ وَمُخْتَمِ

يَا طِيبُ مُبْتَدَأِ امَّتِهِ وَمُخْتَمِ

پاکیزگی ہے، اول سے اس اور آخر

اللہ اللہ! کیا پاکیزگی ہے اول بھی اور آخر بھی

يَوْمَ تَقْرُسُ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمْ

يَوْمَ	تَقْرُسُ	فِي	الْفُرْسُ	أَنَّ	هُمْ
دن	فرست معلوم کر لیا	میں	اہل فارس (ہے)	بیشک	وہ
جس دن	جان لیا	اہل فارس	نے	کروہ	

قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

قَدْ	أُنْذِرُوا	بِ	حُلُولِ	الْبُؤْسِ	وَالنِّقَمِ
بیشک	ڈرائے گئے وہ	ساتھ	نازل ہونے	سخت معیت	اور عذاب
ڈرائے گئے ہیں	سختی	اور عذاب	کے آنے سے		

وَبَاكَ إِيُّوَانُ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

وَبَاكَ	إِيُّوَانُ	كِسْرَى	وَهُوَ	مُنْصَدِعٌ
اور ہو گیا	محس	کسری	اسی دیکھا	پھٹنے والا تھا
ایوان کسری	پاش	پاش	ہو گیا	

كَشَمَلٍ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرِ مُلْتَمِ

كَشَمَلٍ	أَصْحَابِ	كِسْرَى	غَيْرِ	مُلْتَمِ
مثل	یاران	کسری	(جو کہ)	ملنے والے تھے
جس طرح	اصحاب فارس	منتشر ہو گئے	پھر اکٹھے نہ ہو سکے	

وَالنَّارُ خَامِدَةٌ إِلَّا نَفَاسٌ مِنْ أَسْفٍ

وَالنَّارُ	خَامِدَةٌ	إِلَّا نَفَاسٌ	مِنْ أَسْفٍ
اور آگ	ٹھنڈے لینے لگی	سانس	سے
اور آگ افسوس سے ٹھنڈے سانس لینے لگی			

عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنُ مِنْ سَدَمٍ

عَلَيْهِ	وَالنَّهْرُ	سَاهِي	الْعَيْنُ	مِنْ سَدَمٍ
پر	اپنے اور	نہر فرات	بھول گئی	سرچشمہ
اور نہر فرات ندامت سے اپنا سرچشمہ بھول گئی				

وَسَاءَ سَاوَةٌ أَنْ غَاضَتْ بِحَيْرَتِهَا

وَسَاءَ	سَاوَةٌ	أَنْ	غَاضَتْ	بِحَيْرَتِهَا
اور غمزہ ہو گئی	قصبہ والے	کر	غائب ہو گئی	بکیرہ
اور سادہ قصبہ والے غمگین ہو گئے جب ان کی بہو نہر خشک ہو گئی				

وَرَدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمِ

وَرَدَّ	وَارِدُ	هَا	بِالْغَيْظِ	حِينَ ظَمِ
اور لوٹا گیا	آنے والا	اس سے	غصے	جبکہ
اور واپس کیا گیا اس پر آنے والا پیاسا غصے سے				

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالمَاءِ مِنْ بَلْ

کَانَ	بِ	النَّارِ	مَا	بِ	المَاءِ	مِنْ	بَلْ
گیا کہ	میں	آگ	جو	میں	پانی	سے	تراوت
گیا کہ بوجہ غم آگ میں پانی کی تراوت							

حُرْنًا وَبِالمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

حُرْنًا	وَ	بِ	المَاءِ	مَا	بِ	النَّارِ	مِنْ	ضَرَمٍ
اوجھ غم	اور	میں	پانی	جو	میں	آگ	سے	شعلہ
اور پانی میں آگ کی سوزش پیدا ہو گئی								

وَالْجَنُّ تَهْتِفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

وَالْجَنُّ	تَهْتِفُ	وَالْأَنْوَارُ	سَاطِعَةٌ
اور جن	آواز دیتے ہیں	اور	الوار
اور جن پیدا شد مبارک کا اعلان کر رہے تھے اور الوار چمک رہے تھے			

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلِمٍ

وَالْحَقُّ	يَظْهَرُ	مِنْ	مَعْنَى	وَمِنْ	كَلِمٍ
اور حق	ظاہر ہوتا ہے	سے	معنی	اور	سے
اور حق الفاظ و معانی سے ظاہر ہوتا تھا					

عَمُوا وَصَمُوا فِاعْلَانِ الْبَشَائِرِ لَمْ

عَمُوا	وَصَمُوا	فِ	اعْلَانِ	الْبَشَائِرِ	لَمْ
--------	----------	----	----------	--------------	------

وہ اندھے	اور وہ بھڑے	ہیں	اعلان	خوشخبریوں کا	نہیں
----------	-------------	-----	-------	--------------	------

کافر اندھے اور بھڑے ہو گئے نہ خوشخبریوں کا اعلان سنا

تُسْمَعُ وَيَأْرِقَةُ الْإِنْذَارِ لَمْ تُشْمِ

تُسْمَعُ	وَيَأْرِقَةُ	الْإِنْذَارِ	لَمْ	تُشْمِ
----------	--------------	--------------	------	--------

سنا گیا	اور	بجلی	ڈرلنے کا	نہ	دیکھیں گئی
---------	-----	------	----------	----	------------

اور نہ ڈرلنے والی بجلی دیکھ کے

مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

مِنْ	بَعْدِ	مَا	أَخْبَرَ	الْأَقْوَامَ	كَاهِنُهُمْ
------	--------	-----	----------	--------------	-------------

سے	بعد	کہ	خبر دی	قوموں کو	کاہنوں نے، ان کے
----	-----	----	--------	----------	------------------

باوجود اس کے کہ ان کے کاہن یہ خبر دے چکے تھے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ دِينٌ

يَا	أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَمْ	يَكُنْ	لَكُمْ	دِينٌ
-----	----------	-----------	---------	------	--------	--------	-------

اے	وہ	جو	دین	ٹھہرا	نہیں	قائم رہ سکا
----	----	----	-----	-------	------	-------------

کہ ان کا دین قائم نہیں رہا

(۶۱) وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهُبٍ

و	بَعْدَ	مَا	عَايَنُوا	فِي	الْأُفُقِ	مِنْ	شُهُبٍ
اور	بعد	وہ	دیکھا جنہوں	میں	آسمان کے کناروں	سے	خصلوں

اور اس کے بعد کہ وہ آسمانوں کے کناروں میں زمین کے

مُنْقَضَةٍ وَفِي مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَعَمٍ

مُنْقَضَةٍ	وَفِي	مَا	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ	صَعَمٍ
ٹوٹ رہے ہیں	موافق	جگہ	میں	زمین	سے	بتوں

بتوں کے موافق شہاب ٹوٹے دیکھ چکے تھے

حَتَّىٰ عَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

حَتَّىٰ	عَدَا	عَنْ	طَرِيقِ	الْوَحْيِ	مُنْهَزِمٌ
یہاں تک کہ	پہرے	سے	راستہ	وحی کے	بھاگتا ہوا

یہاں تک کہ وحی کے راستہ سے شیطان

مِنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُو أَثَرُ مُنْهَزِمٍ

مِنْ	الشَّيَاطِينِ	يَقْفُو	أَثَرُ	مُنْهَزِمٍ
سے	شیطانوں	پچھا آتا تھا	قدم پر	بھاگنے والے کے

ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے

(۴۱) كَانَهُمْ هَرَبًا اِطْلَالُ اَبْرَهَةَ

كَانَ هُم هَرَبًا اِطْلَالُ اَبْرَهَةَ

گویا کہ ان بھاگنا مثل بہار لشکر ابرہہ کے

گویا وہ بھاگنے میں ابرہہ کے لشکر کی مثل تھے

اَوْ عَسْكَرُ الْاَحْصٰی مِنْ رَّاحَتِيْهِمْ

اَوْ عَسْكَرُ الْاَحْصٰی مِنْ رَّاحَتِيْهِمْ

یا اس لشکر کی مثل جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کی نکلے مارا گیا

یا اس لشکر کی مثل جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کی نکلے مارا گیا

(۴۲) نَبَذَاْ اِيْهِ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

نَبَذَاْ اِيْهِ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

پھینکا کو ان بعد تسبیح میں پیٹ اہل دولہا کے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلے کو اس سال میں پھینکا کہ آپ کے ہاتھ مبارک میں تسبیح کر رہی تھیں

نَبَذَاْ الْمُسَبِّحُ مِنْ اَخْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نَبَذَاْ الْمُسَبِّحُ مِنْ اَخْشَاءِ مُلْتَقِمِ

مثل نکالے پیٹ تسبیح کرنے والے سے

یہ پھینکا ایسا تھا جیسے یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا گیا

الفصل الخامس

الفصل الخامس

فصل

پانچویں فصل

فِي مُعْجَزَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي	مُعْجَزَاتِ	۴	صَلَّى	اللَّهُ	عَلَيْهِ	وَسَلَّمَ
میں	معجزات	آپ	پر	اللہ	پر	آپ اور سلامتی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً

جَاءَتْ	لِ	دَعْوَتِ	۵	الْأَشْجَارُ	سَاجِدَةً
آئے	دک	دعا کے	آپ	درخت	سجدا کرتے ہوئے

آپ علیہ السلام کے بلائے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے آئے

تَمْشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ

تَمْشِي	إِلَيْهِ	۶	عَلَى	سَاقٍ	بِلَا	قَدَمٍ
چلتے ہوئے	طرف	آپ	پر	پنڈلی	بغیر	قدم

قدموں کے بغیر پنڈلیوں کے بل آپ کی طرف چلتے ہوئے

كَانَمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لَمَّا كَتَبَتْ

كَانَمَا	سَطَرَتْ	سَطْرًا	لَمَّا	كَتَبَتْ
----------	----------	---------	--------	----------

گیا کہ	سطر کھینچی	سطر کھینچنا	وقت	اُس	لکھا
--------	------------	-------------	-----	-----	------

گیا کہ وہ درخت ایک خط کھینچتے ہوئے آئے

فَرَّوْهُمَا مِنْ بَدِيعِ الْخَطِّ فِي اللَّقْمِ

فَرَّوْهُمَا	مِنْ	بَدِيعِ	الْخَطِّ	فِي	اللَّقْمِ
--------------	------	---------	----------	-----	-----------

شاعروں (سے)	سے	خوبصورت	خط	میں	دھڑا
-------------	----	---------	----	-----	------

اور ان کی شاعری سطروں کے درمیان خوبصورتی پیدا کر رہی تھیں

مِثْلُ الْغَمَامَةِ أَيْ سَارِ سَائِرَةٍ

مِثْلُ	الْغَمَامَةِ	أَيْ	سَارِ	سَائِرَةٍ
--------	--------------	------	-------	-----------

مانند	بادل	جس جگہ	آپ چلتے	وہ چلتی
-------	------	--------	---------	---------

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جہاں تشریف لے جاتے بادل جیسی کوئی چلتے والی چیز

لَقِيَهُ حَرٌّ وَطَيْسٌ لِلْهَجِيرِ حَمِيٌّ

لَقِيَهُ	حَرٌّ	وَطَيْسٌ	لِ	الْهَجِيرِ	حَمِيٌّ
----------	-------	----------	----	------------	---------

بچاتی ہے	آپ	گرمی	تھوڑا سا	کے	دوپہر	جس نے گرم کیا
----------	----	------	----------	----	-------	---------------

آپ کو دوپہر کے سوج کی گرمی سے بچانے کے لیے سایہ کیے جاتی

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنَشَقِّ إِنَّ لَكَ

أَقْسَمْتُ	پ	القمر	ال	مُنَشَقِّ	إِنَّ	لَكَ	كَ
میں قسم کھاتا ہوں	کی	چاند	وہ	جھوٹے ہوئے بیٹک	کو	اس	
میں قسم کھاتا ہوں دو ٹکڑے ہونے والے چاند کے (رب کی بیٹک اُسے							

مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَّيْبُورَةً الْقَسَمِ

مِنْ	قَلْبِهِ	نِسْبَةً	مَّيْبُورَةً	الْقَسَمِ
سے	دل کے	نسبت ہے	سچی	قسم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل مبارک سے نسبت ہے اور میری قسم بھی ہے

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ

وَمَا	حَوَى	الْغَارُ	مِنْ	خَيْرٍ	وَمِنْ	كَرَمٍ
قسم ہے	لے	غار کیا	سے	بھلائی اللہ	سے	بخشش

قسم ہے اُس خیر و کرم کے (رب کی) جنہیں غار نے چھپایا

وَكُلُّ طَرَفٍ مِّنَ الْكَفَّارِ عَنِّي

وَكُلُّ	طَرَفٍ	مِّنَ	الْكَفَّارِ	عَنِّي
ہر	طرف	کی	کافروں	سے

اس طرح کہ کافروں کی ہر آنکھ انہیں دیکھنے سے اندھی ہو گئی

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْرِي مَا

فَ	الصِّدْقُ	فِي	الْغَارِ	وَ	الصِّدِّيقُ	لَمْرِي	مَا
پس	صادق	میں	غار	اور	صدیق	نہ	دوڑاں غنیمت

پیکر صداقت اور صدیق دونوں غار میں تقدیر الہی پر ناراض نہ ہوئے

وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرِمٍ

وَهُمْ	يَقُولُونَ	مَا	بِالْغَارِ	مِنْ	أَرِمٍ
اور وہ	کہہ رہے تھے	نہیں	میں	غار	کوئی

اور کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں تو کوئی بھی نہیں

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعُنْكَبُوتَ عَلَى

ظَنُّوا	الْحَمَامَ	وَ	ظَنُّوا	الْعُنْكَبُوتَ	عَلَى
انہوں نے گمان کیا	کہوتری (دک)	اور	گمان کیا انہوں نے	مکڑی (دک)	پر

کافروں نے خیال کیا کہ جس غار میں اشرف المخلوق جلہ افروز ہوئے

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَلْسَجْ وَلَمْ تَحْمِ

خَيْرِ	الْبَرِيَّةِ	لَمْ	تَلْسَجْ	وَ	لَمْ	تَحْمِ
بہتر	مخلوقات (سے)	نہیں	جالا تا اس نے	اور	نہیں	انڈے دیئے

اس کے منہ پر نہ کہوتری نے انڈے دیئے اور نہ مکڑی نے جالا تا

وَقَايَةُ اللَّهِ أَغْنَتْ عَنْ مُصَاعَفَةٍ

وَقَايَةُ	اللَّهُ	أَغْنَتْ	عَنْ	مُصَاعَفَةٍ
حالت میں	اللہ	بے نیاز کر دیا	سے	دوہری

اللہ تعالیٰ کی حالت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوہری

مِّنَ الدَّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْأُطْمِ

مِّنَ	الدَّرُوعِ	وَعَنْ	عَالٍ	مِّنَ	الْأُطْمِ
سے	زیر ہوں	اور	سے	بلند	سے

زیر ہوں اور بلند قلعوں سے بے نیاز کر دیا

مَا سَأَمَنِي الدَّهْرُ ضِيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ

مَا	سَأَمَر	فِي	الدَّهْرُ	ضِيْمًا	وَاسْتَجَرْتُ	بِهِ
نہیں	تکلیف دی	مجھے	زمانہ میں	ظلم سے	اور	پناہ چاہی میں نے

جب کبھی مجھے اہل زمانہ نے از روہ ظلم تکلیف دی تو میں نے آپ سے پناہ چاہی

الْأَوْنِلْتُ جَوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضْمِرْ

الْأَوْنِلْتُ	جَوَارًا	مِّنْهُ	لَمْ	يُضْمِرْ
مگر	اور	حاصل کی میں نے	پناہ	سے

اور میں نے آپ کی بارگاہ سے ایسی پناہ حاصل کی جس پر ظلم نہیں کیا گیا

وَلَا تَمَسُّكَ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ

وَلَا	تَمَسُّكَ	غِنَى	الدَّارَيْنِ	مِنْ	يَدِهِ
اور نہیں	ماٹگی میں نے	تو نگری	دو دنوں جہاں کی	سے	ہاتھ آپرے

اور میں نے کبھی آپ کے دستِ رحمت سے دین و دنیا کی دولت نہیں ماٹگی

إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسَلَّمٍ

إِلَّا اسْتَلَمْتُ	النَّدَى	مِنْ	خَيْرِ	مُسَلَّمٍ
مگر	یا میں نے	عطا کی	سے	بہترین

مگر میں نے اس ہاتھ مبارک سے حاصل کر لی جو بہترین بوسہ گاہ ہے

لَا تُشْكِرُ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاكَ إِنَّ لَكَ

لَا تُشْكِرُ	الْوَحْيَ	مِنْ	رُؤْيَاكَ	إِنَّ لَكَ
نہ	انکار کرتو	وحی کا،	میں	خواب

آپ کے خواب کی وحی کا انکار نہ کر کیونکہ آپ کا

قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنْمَ

قَلْبًا	إِذَا	نَامَتِ	الْعَيْنَانِ	لَمْ يَنْمَ
دل ہے،	جب	سو جائیں	دونوں آنکھیں	نہیں

دل مبارک بیدار رہتا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سوتی ہیں

فَذَٰكَ حِينَ بُلُوغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهِ

فَ	ذَٰكَ	حِينَ	بُلُوغٍ	مِّنْ	نُّبُوَّتِهِ
پس	وہ	اس وقت (تھا)	اک، پہنچنے والے	سے	نبوت اپنی

وہ وقت تھا جب آپ زمانہ اعلان نبوت کے قریب پہنچ چکے تھے

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيهِ حَالٌ مُحْتَمِلٌ

فَ	لَيْسَ	يُنْكَرُ	فِي	حَالٌ	مُحْتَمِلٌ
پس	نہیں	انکار کیا جاسکتا	میں	حال (کا)	خواب دیکھنے والے

پس سن بلوغت میں خواب دیکھنے والے کے حال کا انکار نہیں کیا جاسکتا

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَىٰ بِمُكْتَسَبِ

تَبَارَكَ	اللَّهُ	مَا	وَحَىٰ	بِ	مُكْتَسَبِ
برکت والا ہے	اللہ	نہیں	وحی	ساتھ	محنت حاصل ہوتی

اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے وحی محنت کیساتھ حاصل نہیں ہو سکتی

وَلَا يَبْقَىٰ عَلَىٰ غَيْبٍ بِمُتَّهِمٍ

وَلَا	يَبْقَىٰ	عَلَىٰ	غَيْبٍ	بِ	مُتَّهِمٍ
اور نہ	کوئی بقی	پر	غیب (دکھنا)	تہمت	لگایا ہوا

اور نہ کسی نبی پر غیب کی خبر بتانے پر تہمت لگائی جاسکتی ہے

آيَاتُ الْغُرِّ لَا يَخْفَى عَلَى أَحَدٍ

آيَات	الغُر	لا	يخفى	على	أحد
-------	-------	----	------	-----	-----

معجزات	آپ	روشن	نہیں	پوشیدہ	پر	کسی ایک
--------	----	------	------	--------	----	---------

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن معجزات کسی پر پوشیدہ نہیں

بَدُونِهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمْ

بدون	فا	العدل	بین	الناس	لم	يقم
------	----	-------	-----	-------	----	-----

بغیر	ان	المان	درمیان	لوگوں	نہیں	قائم ہو سکتا
------	----	-------	--------	-------	------	--------------

ان کے بغیر لوگوں کے درمیان امان قائم نہیں ہو سکتا

كَمْ أَبْرَأْتُ وَصِيَّابِ النَّاسِ رَاحَةً

كم	أبرأت	وصي	ب	الناس	راحة
----	-------	-----	---	-------	------

کتنی بار	تذرت کر دیا	بیمار کو	ساتھ	میں	آسانی
----------	-------------	----------	------	-----	-------

کتنی ہی بار آپ کے دستِ رحمت نے بیمار کو چھو کر تندرست کر دیا

وَأَطْلَقْتُ أَرْبَا مِّنْ رَّبْقَةٍ اللَّامِ

و	أطلقت	أربا	من	ربقة	اللام
---	-------	------	----	------	-------

اور	آزاد کیا	ماجند کی	سے	قید	جنون
-----	----------	----------	----	-----	------

اور ماجند کو قید جنون سے آزادی عطا فرمائی

وَاحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعَوْتُهُ ^(۸۸)

وَ	اَحْيَتِ	السَّنَةَ	الشَّهْبَاءَ	دَعَوْتُ	هَ
اور	زندہ کر دیا	سال (کو)	قحط والے	دعا سے	آپ کی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا نے قحط زدہ سال کو سرسبز و شاداب کر دیا

حَتَّىٰ حَكَتْ عُزْرَةً فِي الْأَعْصِرِ الذُّهْمِ

حَتَّىٰ	حَكَتْ	عُزْرَةً	فِي	الْأَعْصِرِ	الذُّهْمِ
یہاں تک کہ	وہ مشابہ ہو گیا	چمکتی ہوئی پیشانی میں	ننانوں	تاریک	

یہاں تک کہ وہ سال تاریک ننانوں میں روشن اور چمکتی پیشانی کے مشابہ ہو گیا

بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْ خَلَّتِ الْبُطَاحَ بِهَا ^(۸۹)

بِ	عَارِضٍ	جَادٍ	أَوْ	خَلَّتِ	الْبُطَاحَ	بِهَا
بوجہ	بادل	جو موسلا دھار برسا	یا	یہاں تک کہ	وادیوں کی	اس

صنوبر علیہ السلام کی دعا نے قحط سالی کو ایسے بادل کے ذریعے ختم کیا جو موسلا دھار برسا

سَيِّئًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيِّئًا مِّنَ الْعَرَمِ

سَيِّئًا	مِّنَ	الْيَمِّ	أَوْ	سَيِّئًا	مِّنَ	الْعَرَمِ
سیلاب	کا	دریا	یا	جل تھل	کی	طوفانی بارش

یہاں تک کہ تم وادیوں کے بجائے خیال کرتے ہو کہ یہ دریا کا سیلاب ہے یا عرم کا طوفان

الفصل السادس

الفصل السادس

فصل چھٹی

چھٹی فصل

فِي ذِكْرِ شَرَفِ الْقُرْآنِ وَمَدْحِهِ

فِي	ذِكْرٍ	شَرَفِ	الْقُرْآنِ	وَمَدْحِهِ
میں	بیان	فضیلت	قرآن (کا)	اور تعریف (اس)

قرآن کی فضیلت اور اسکی تعریف میں

دَعْنِي وَوَصْفِي آيَاتٍ لَهُ ظَهَرَتْ

دَعْنِي	وَصْفِي	آيَاتٍ	لَهُ	ظَهَرَتْ
چھوڑ تو مجھے	اور مدح سرائی (کا)	میری معجزات	کے آپ	جو ظاہر ہوئے

مجھے چھوڑ دیجئے تعریف مصطفیٰ علیہ السلام کرنے دیجئے آپ کے معجزات اتنے روشن ہیں

ظُهُورُ نَارِ الْقُرْآنِ لَيْلًا عَلَى عِلْمٍ

ظُهُورُ	نَارِ	الْقُرْآنِ	لَيْلًا	عَلَى	عِلْمٍ
روشنی ظاہر ہوئے	آگ	مہمانی (کا)	رات (میں)	پر	پہاڑ

جتنی مہمانی کی وہ آگ جو رات کو پہاڑ پر روشن ہوتی ہے

فَالَّذِي زَادَ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظَمٌ

ف	الَّذِي	زَادَ	حُسْنًا	وَ	هُوَ	مُنْتَظَمٌ
پس	موتی	بڑھ جائے	حسن میں	اس میں	وہ	پڑا ہوا ہو
پس ہر میں پرویا ہوا موتی قدر و قیمت میں بڑھ جاتا ہے						

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظَمٍ

وَ	لَيْسَ	يَنْقُصُ	قَدْرًا	غَيْرَ	مُنْتَظَمٍ
اور	نہیں	کم ہوتا وہ	قدر (میں)	(جیکہ) نہ	پڑا ہوا
اور نہ پروئے سے بھی اسکی قدر کم نہیں ہوتی					

فَمَا تَطَاوَلَ أَمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى

فَ	مَا	تَطَاوَلَ	أَمَالُ	الْمَدِيحِ	إِلَى
پس	کتی	لبی ہیں	امیدیں	تعریف کرنے والے	طرف
پس کتنی لبی ہیں امیدیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی					

مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالسَّيِّمِ

مَا	فِي	مِنْ	كَرَمِ	الْأَخْلَاقِ	وَالسَّيِّمِ
اس	میں	سے	کریانہ	اچھی عادات	اور پسندیدہ عملوں
کریانہ عادات اور پسندیدہ عملوں کے بارے تعریف کرنے والے کی					

آيَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ

آيَاتُ	حَقٍّ	مِّنَ	الرَّحْمَنِ	مُحَدَّثَةٌ
آیتیں	سچی	سے	رحمن (کی طرف)	محدث (ہیں)

قرآن کی سچی آیتیں جو رحمن کی طرف سے نازل ہوئی ہیں باعتبار تلفظ اور نزل کماثر ہیں

قَدِيمَةٌ صِفَةٌ الْمَوْصُوفِ بِالْقِدَمِ

قَدِيمَةٌ	صِفَةٌ	الْ	مَوْصُوفِ	بِ	الْقِدَمِ
قدیم (ہیں)	صفت (ہیں)	اسکی	موصوف (ہے)	ساتھ	صفت قدیم (کے)

اور باعتبار اسکے کہ وہ قدیم ذات کی صفت ہیں قدیم ہیں

لَمْ تَقْتَرِنَ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا

لَمْ	تَقْتَرِنَ	بِ	زَمَانٍ	وَهِيَ	تُخْبِرُنَا
نہیں	وابستہ وہ	ساتھ	کسی زمانے (کے)	وہ	خبر دیتی ہیں

وہ آیات قرآنیہ کسی خاص زمانے سے وابستہ نہیں تاہم وہ

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِرَمَ

عَنِ	الْمَعَادِ	وَعَنْ	عَادٍ	وَعَنْ	إِرَمَ
کی	قیامت	اور کی	عاد	اور کی	ایم

ہیں آخرت، قوم عاد اور قبیلہ ارم کے حالات کی بھی خبر دیتی ہیں

دَامَتْ لَدَيْنَا فَنَاقَتْ كُلَّ مَعْجَزَةٍ

دَامَتْ لَدَيْنَا فَنَاقَتْ كُلَّ مَعْجَزَةٍ

وہ ہمیشہ رہیں پاس ہمارے ہیں بلند ہوئیں ہر معجزہ (پر)

وہ آیات مبارکہ ہمارے پاس رہیں اور تمام انبیاء کرام۔

مِّنَ النَّبِيِّينَ إِذَا جَاءَتْ وَلَمْ تَدُم

مِّنَ النَّبِيِّينَ إِذَا جَاءَتْ وَلَمْ تَدُم

کے انبیاء کیونکہ وہ آئے اور نہ ہمیشہ رہے

کے ہر معجزہ پر بلند ہوئیں کیونکہ وہ معجزات آئے اور ہمیشہ نہ رہے

فَحُكْمَاتُ مَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبُهَ

فَحُكْمَاتُ مَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبُهَ

فیصلہ دینے والوں ہیں انہیں باقی چھوڑتے ہیں کوئی شبہ

وہ آیات مبارکہ (ایسا) فیصلہ کرنے والی ہیں کہ کسی مخالف کا شک باقی نہیں

لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

واسطے (ایکے) اختلاف کرے اور نہیں چاہتی وہ کوئی فیصلہ کرنے والی

رہنے دیتی اور نہ ہی اپنے فیصلوں میں کوئی حکم طلب کرتی ہیں

(۹۷) مَا حُورِبَتْ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرْبٍ

مَا حُورِبَتْ	قَطُّ	إِلَّا	عَادَ	مِنْ	حَرْبٍ
نہیں لڑائی کی گئیں	کبھی	مگر	لڑتا	سے	غیظ و غضب

جب کبھی ان آیات قرآنیہ کا مقابلہ کیا گیا تو سخت ترین

أَعْدَى الْأَعَادَى إِلَيْهَا مُلْقَى السَّلَامِ

أَعْدَى	الْأَعَادَى	إِلَى	هَآ	مُلْقَى	السَّلَامِ
زیادہ دشمنی والا	دشمنوں (میں سے)	طرف	اُن	پیشاب ہوا	سلامتی ہے

دشمن نے سلامتی کے لیے ہتھیار ڈال دیئے

(۹۸) رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا

رَدَّتْ	بَلَاغَتُهَا	دَعْوَى	مُعَارِضِهَا
رد کر دیا	بلاغت دینے	دعویٰ	مقابلہ کرنے والے

آیات قرآنیہ نے مخالف کے دعوے کو اس طرح ٹکرا دیا

رَدَّ الْعَيُورِ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ

رَدَّ	الْعَيُورِ	يَدَ	الْجَانِي	عَنِ	الْحَرَمِ
جیسے روکنا	غیر مندا	ہاتھ	مجرم کے	سے	اہل خانہ

جس طرح غیر مندا آدمی مجرم کا ہاتھ اپنی پروہ نشینوں سے روک لیتا ہے

لَهُمَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ

لَ	كَ	مَوْجِ	الْبَحْرِ	فِي	مَدَدٍ
کے	طرح	موج	دریا	میں	مد

ان آیات قرآنیہ کے معانی ہیں جو دریا کی موج کی طرح ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں

وَفَوْقَ جَوْهَرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ

وَفَوْقَ	جَوْهَرَةٍ	فِي	الْحُسْنِ	وَالْقِيمِ
اور	موتیوں کے	میں	خوبصورتی	اور قیمت

اور وہ خوبصورتی اور قیمتوں میں ایک موتیوں سے بڑھ کر ہیں

فَمَا تَعَدُّ وَلَا تُحْصَى عَجَائِبُهَا

فَمَا	تَعَدُّ	وَلَا	تُحْصَى	عَجَائِبُهَا
پس	گنا جاسکتا	اور نہ	جمع کیا جاسکتا ہے	عجائبات رکھ

آیات مبارکہ کے عجائبات نہ گنے جاسکتے ہیں اور نہ جمع کیے جاسکتے ہیں

وَلَا تُسَامِرُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّامِ

وَلَا	تُسَامِرُ	عَلَى	الْإِكْثَارِ	بِالسَّامِ
اور نہ	تقریب جاقین وہ	کثرت رکھ	ساتھ	طوائف طبع سے

اور کثرت کے باوجود انہیں ملال طبع کے ساتھ غریب نہیں جانا

قَرَّتْ بِهَا عَيْنٌ قَارِيَهَا فُتَّتْ لَهُ^(۱۱)

قَرَّتْ بِهَا عَيْنٌ قَارِيَهَا فُتَّتْ لَهُ

ٹھنڈی ہوئی بسبب ان کے آنکھ بڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں

ان آیات مبارکہ کے بسبب انہیں بڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں

لَقَدْ ظَفَرْتُ بِحَبْلِ اللَّهِ فَاَعْتَصِم

لَقَدْ ظَفَرْتُ بِحَبْلِ اللَّهِ فَاَعْتَصِم

ابنہ بیشک کامیاب ہو گیا تو ایسا ہی ہو گیا ہے اللہ کی تکیہ مضبوط تھامے رکھو

تو میں نے اسے کہا بیشک تو کامیاب ہو گیا ہے اللہ کی تکیہ مضبوطی سے پکڑ لے رکھو

إِنْ تَشْلُهَا خَيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارٍ لَّظَى^(۱۲)

إِنْ تَشْلُهَا خَيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارٍ لَّظَى

اگر پڑھنا تو انہیں خوف کیلئے سے گرمی آگ کی جہنم کی

اگر تو ان آیات مبارکہ کی جہنم کے خوف سے توبہ نہ کرے گا

أَطْفَأَتْ حَرَّ لَظَى مِنْ وَرْدِهَا الشَّيْمِ

أَطْفَأَتْ حَرَّ لَظَى مِنْ وَرْدِهَا الشَّيْمِ

بجھا دے گا تو گرمی جہنم کے سے پانی ان کے ٹھنڈے

تو ان کے ٹھنڈے پانی سے جہنم کی گرمی بجھا دے گا

كَأَنَّهُا الْخَوْضُ تَبَيَّضَ الْوُجُوهُ بِهِ

كَأَنَّ	هَا	الْخَوْضُ	تَبَيَّضَ	الْوُجُوهُ	بِهِ
گویا کہ	وہ	خوض (ہیں)	سفید ہو جاتے ہیں	چہرے	ساتھ اس کے

گویا کہ وہ آیات مبارکہ خوض کوثر ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحُمَمِ

مِنَ	الْعُصَاةِ	وَقَدْ	جَاءُوهُ	كَ	الْحُمَمِ
کے	نافرمانوں	مالا کہ	آئے وہ (آئے ہیں)	مثل	کوٹلوں کے

روشن ہو جاتے ہیں جبکہ وہ کوٹلوں کی طرح اگلے ہر سیاہ چہرے لیکر آئے

وَكَاالْصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةٌ

وَكَ	الْصِّرَاطِ	وَكَ	الْمِيزَانِ	مَعْدِلَةٌ
اور	مثل	پل صراط کے	اور	مثل

اور یہ آیات مبارکہ انصاف کرنے کے لیے مثل پل صراط اور مثل

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمُرِيقُم

فَ	الْقِسْطُ	مِنْ	غَيْرِهَا	فِي	النَّاسِ	لَمُرِيقُم
پس	عدل	سے	علاوہ ان کے	میں	لوگوں	نہیں قائم ہو سکتا

میزان کے ہیں ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا

لَا تَعْجَبَنَّ لِاحْسُوْدٍ رَّاحٍ يُنْكِرُهَا ^(۱۰۸)

لَا	تَعْجَبَنَّ	لِ	احْسُوْدٍ	رَّاحٍ	يُنْكِرُ	هَا
-----	-------------	----	-----------	--------	----------	-----

نہ ہرگز تعجب کر پر بڑے حسد کرنے والے جو ہو گیلیم جو انکار کرتا ہے اُن کا،

آپ ہرگز بہت حسد کرنے والے پر جو ماہر و سمجھ دار ہونے کے باوجود،

تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

تَجَاهُلًا	وَ	هُوَ	عَيْنُ	الْحَاذِقِ	الْفَهِمِ
------------	----	------	--------	------------	-----------

دانستہ جاہل بن کر حالاکہ وہ، فات ماہر سمجھ دار

دانستہ جاہل بن کر آیات مبارکہ کا انکار کرتا ہے تعجب نہ کریں

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ ^(۱۰۹)

قَدْ	تُنْكِرُ	الْعَيْنُ	ضَوْءَ	الشَّمْسِ	مِنْ	رَمَدٍ
------	----------	-----------	--------	-----------	------	--------

کبھی انکار کرتا ہے آنکھ روشنی کا، سورج کی، سے مرضِ رمہ

کبھی آنکھ آشوب زد ہونے کے باعث سورج کی روشنی کو ناگوار جانتی ہے

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

وَيُنْكِرُ	الْفَمُ	طَعْمَ	الْمَاءِ	مِنْ	سَقَمٍ
------------	---------	--------	----------	------	--------

اور انکار کرتا ہے منہ پانی کے، سبب بیماری کے،

اور کبھی منہ بیماری کی وجہ سے پانی کے (خوش) ذائقہ ہونے کا انکار کر دیتا ہے

الفصل السابع

الفصل السابع

فصل ساتویں

ساتویں فصل

فِي ذِكْرِ مِعْرَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي	ذِكْرِ	مِعْرَاجِ	النَّبِيِّ	صَلَّى	اللَّهُ	عَلَيْهِ	وَسَلَّمَ
میں	ذکر	معراج	نبی کے	رحمت پر	اللہ	پر آپ	اور سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر معراج میں

يَا خَيْرَ مَنْ يَسْمُرُ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ ^(۱۰۶)

يَا	خَيْرَ	مَنْ	يَسْمُرُ	الْعَافُونَ	سَاحَتَهُ
اے	بہترین	ان لوگوں کے	ارادہ کرتے ہیں	عاجت مند	آستانے کا، جی کے

اے بہترین ان لوگوں کے جن کے آستانے کا سائل ارادہ کرتے ہیں

سَعْيًا وَفَوْقَ مَتُونِ الْأَيْتُنِ الرَّسْمِ

سَعْيًا	وَفَوْقَ	مَتُونِ	الْأَيْتُنِ	الرَّسْمِ
دوڑتے ہوئے	اور اوپر	پیشیوں	اوتھنیوں	تیز رفتار کے

دوڑتے ہوئے اور تیز رفتار اوتھنیوں کی پشتوں پر سوار ہو کر

(۱۰۸) وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَى لِمُعْتَبِرٍ

وَمَنْ	هُوَ	الْآيَةُ	الْكُبْرَى	لِ	مُعْتَبِرٍ
اور وہ ذات	وہ (جو)	نشان (ہے)	بڑی	کیلئے	اعتبار کرنے والے

اے وہ ذاتِ مقدس جسکا وجود مسعودِ عبرت حاصل کرتے والے کیلئے بہت بڑی نشان ہے

(۱۰۹) وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى لِمُعْتَمِرٍ

وَمَنْ	هُوَ	النِّعْمَةُ	الْعُظْمَى	لِ	مُعْتَمِرٍ
اور وہ ذات	وہ (جو)	نعمت (ہے)	بہت بڑی	کیلئے	غیبت جاننے والے

اور اے وہ ذاتِ مقدس جو غیبت جاننے والے کے لیے نعمتِ عظمیٰ ہے

(۱۰۹) سَرَّيْتُ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ

سَرَّيْتُ	مِنْ	حَرَمٍ	لَيْلًا	إِلَى	حَرَمٍ
سیر فرمائی	سے	حرم	رات کے تمور کچھے میں	طرف	حرم

آپ نے رات کے تمور کچھے سے جتنے میں ایک حرم سے دوسرے حرم کی طرف سیر فرمائی

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاجِرٍ مِنَ الظُّلَمِ

كَ	مَا	سَرَى	الْبَدْرُ	فِي	دَاجِرٍ	مِنْ	الظُّلَمِ
جیسے	-	چلنے	چودھویں کا چاند	میں	سیاہی	سے	رات کی تاریکی

جیسے چودھویں کا چاند سخت اندھیروں والی رات میں سفر کرتا ہے

وَبِتَّ تَرْقِي إِلَىٰ أَنْ يَنْزِلَ مَنَزَلَةٌ

وَبِتَّ	تَرْقِي	إِلَىٰ	أَنْ	يَنْزِلَ	مَنَزَلَةٌ
اور	آپ رات	پر اُٹھتے ہو	یہاں تک	کہ	پایا آپ نے

اور آپ رات میں ترقی فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ نے

مَنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ يَدْركْ وَلَمْ يَرْمِ

مَنْ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	لَمْ	يَدْركْ	وَلَمْ	يَرْمِ
سے	مقدار	دو کمانوں کی	نہ	وہ پائی گئی	اور نہ	وہ طلب کی گئی

قاب قوسین کی وہ منزل پائی جو کسی نے نہ پائی اور نہ اسکی تمنا کی جاسکتی ہے

وَقَدْ مَنَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا

وَقَدْ	مَنَّكَ	جَمِيعُ	الْأَنْبِيَاءِ	بِهَا
اور	آگے کیا	آپ کی تمام	انبیاء و رسل	میں اس

اور مسجد اقصیٰ میں تمام انبیاء و رسل نے (نماز کیلئے) آپ کو لوں آگے کر دیا

وَالرُّسُلُ تَقْدِیْمَ مَخْدُومٍ عَلَىٰ خَدَمٍ

وَالرُّسُلُ	تَقْدِیْمَ	مَخْدُومٍ	عَلَىٰ	خَدَمٍ
اور رسولوں نے	جیسے، آگے کیا	مخدوم (کا)	پر	خادموں

جیسے مخدوم کو خادموں پر آگے کیا جاتا ہے

وَأَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ

وَأَنْتَ	تَخْتَرِقُ	السَّبْعَ	الطَّبَاقَ	بِهِمْ
اور آپ نے،	چاک کیے	سات	طباق	ساتھ ان کے،
اور آپ انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ سات آسمان لے فرماتے گئے				

فِي مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعِلْمِ

فِي	مَوْكِبٍ	كُنْتَ	فِي	صَاحِبَ	الْعِلْمِ
میں	سواروں کے لشکر	تھے آپ	میں	ان	والے
ایسے سواروں کے لشکر میں جس میں آپ جھنڈے والے (سردار) تھے					

حَتَّىٰ إِذَا لَمْ تَدْعُ شَأْنًا وَمُسْتَبِقِ

حَتَّىٰ	إِذَا	لَمْ	تَدْعُ	شَأْنًا	وَمُسْتَبِقِ
یہاں تک کہ	اس جگہ نہ	چھوڑی آپ نے	کوئی انتہا	کیلئے	کسی آگے بڑھنے والے
یہاں تک کہ آپ نے کسی آگے بڑھنے والے کیلئے کوئی قرب کا درجہ نہ چھوڑا					

مِّنَ الدُّنْيَا وَلَا مَرْقًى لِّمُسْتَنِمٍ

مِّنَ	الدُّنْيَا	وَلَا	مَرْقًى	لِّمُسْتَنِمٍ
سے	نزدیکی	اور نہ	پڑھنے کی جگہ	کیلئے
اور نہ کسی اور پر پڑھنے والے کیلئے کوئی پڑھنے کی جگہ چھوڑی				

(۱۱۳) خَفَضْتُ كُلَّ مَقَامٍ بِالإِضَافَةِ إِذْ

خَفَضْتُ	كُلَّ	مَقَامٍ	بِ	الإِضَافَةِ	إِذْ
----------	-------	---------	----	-------------	------

نیچے چھوڑ دیا آپ نے	ہر	مرتبہ کی	بہ	نسبت اپنے مقام	جب
---------------------	----	----------	----	----------------	----

آپ نے ہر مرتبہ کو اپنے مرتبہ کی نسبت نیچے چھوڑ دیا جب

نُودِيتْ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

نُودِيتْ	بِ	الرَّفْعِ	مِثْلَ	الْمُفْرَدِ	الْعَلَمِ
----------	----	-----------	--------	-------------	-----------

پکارے گئے آپ	ساتھ	بلندی کے،	طرح	منفرد	شخصیت کی
--------------	------	-----------	-----	-------	----------

جیسا آپ علم مفرد کی طرح بلند مرتبہ کے ساتھ پکارے گئے

(۱۱۴) كَيْمَا تَقُوزُ بِوَصْلِ أَيْ مُسْتَرٍ

کئی	مَا	تَقُوزُ	بِ	وَصْلِ	أَيْ	مُسْتَرٍ
-----	-----	---------	----	--------	------	----------

تاکہ	-	بہرہ ور ہوں آپ سے	الئے	وصال	جو نہایت	پوشیدہ ہے
------	---	-------------------	------	------	----------	-----------

تاکہ آپ بہرہ ور ہوں ایسے وصال سے جو بہت پوشیدہ ہے

عَنِ الْعَيُونِ وَسِرِّ أَيْ مُكْتَتِمٍ

عَنِ	الْعَيُونِ	وَسِرِّ	أَيْ	مُكْتَتِمٍ
------	------------	---------	------	------------

سے	آنکھوں	اور	راز سے	جوانتہاں	چھپا ہوا ہے
----	--------	-----	--------	----------	-------------

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت چھپا ہوا ہے

فَحُزْتُ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرِ مُشْتَرِكٍ

فَ حُزْتُ	كُلَّ	فَخَارٍ	غَيْرِ	مُشْتَرِكٍ
-----------	-------	---------	--------	------------

پس جمع فرمایا آپ ہر لائق فخر چیز بغیر کسی کی شرکت اسکے

پس آپ نے کسی دوسرے کی شرکت کے بغیر ہر لائق فخر چیز حاصل فرمائی

وَجُزْتُ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمٍ

وَجُزْتُ	كُلَّ	مَقَامٍ	غَيْرِ	مُزْدَحَمٍ
----------	-------	---------	--------	------------

اور گزر گئے آپ ہر مقام سے بغیر دوسرے کے اجتماع کے

اور آپ کسی دوسرے کے اجتماع کے بغیر ہر مقام سے گزر گئے

وَجَلَّ مَقْدَارُ مَا وَلَّيْتُ مِنْ رُتَبٍ

وَجَلَّ	مَقْدَارُ	مَا	وَلَّيْتُ	مِنْ	رُتَبٍ
---------	-----------	-----	-----------	------	--------

اور عظمت ملی مقدار جس کے مالک بنائے گئے آپ سے رتبوں

جن رتبوں کے آپ مالک بنائے گئے ان کی مقدار بہت عظمت والی ہے

وَعَزَّادُكَ مَا أُولَيْتُ مِنْ نِعَمٍ

وَعَزَّ	أَدْرَاكَ	مَا	أُولَيْتُ	مِنْ	نِعَمٍ
---------	-----------	-----	-----------	------	--------

اور جو نعمتیں آپ کو عطا کی گئیں ان کا سمجھنا مشکل ہے

اور جو نعمتیں آپ کو عطا کی گئیں ان کا سمجھنا مشکل ہے

بُشْرَى لَنَا مَعَشَرًا إِلَّا سَلَامًا إِنَّ لَنَا

بُشْرَى	لَنَا	مَعَشَرًا	إِلَّا سَلَامًا	إِنَّ لَنَا
خوشخبری	لیے	ہمارے	گروہ	اسلام
لیے	گروہ	اسلام	ہمارے	لیے
لیے	گروہ	اسلام	ہمارے	لیے

مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنَا عَيْرُ مِنْهُمْ

مِنَ	الْعِنَايَةِ	رُكْنَا	عَيْرُ	مِنْهُمْ
میں	مہربانی	ستون ہے	نہیں	جگہ نہ والا
اللہ تعالیٰ کی	مہربانی	ایسا	ستون ہے	جو کہیں گرنے والا نہیں

لَمَّا دَعَى اللَّهُ دَاعِيَتَا لَطَاعَتِهِ

لَمَّا	دَعَى	اللَّهُ	دَاعِيَتَا	لَطَاعَتِهِ
جب	پکارا	اللہ	بلانے والے کو	کیوں کیوں طاعت
جب	اللہ تعالیٰ نے	اپنی	طاعت	کیوں کیوں طاعت

بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

بِ	أَكْرَمِ	الرُّسُلِ	كُنَّا	أَكْرَمَ	الْأُمَمِ
ساتھ	زیادہ بزرگ	تمام رسولوں میں	ہو گئے ہم	نیاں بزرگ	امتوں میں
اکرم	الرسول	کہہ کر	پکارا تو ہم	بھی	سب امتوں سے

الفصل الثامن

الفصل الثامن

فصل آٹھویں

فصل آٹھویں

فِي ذِكْرِ جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي ذِكْرِ جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي ذِكْرِ جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کے ذکر میں

رَأَعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءُ بَعَثَتْهُ

رَأَعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءُ بَعَثَتْهُ

رَأَعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءُ بَعَثَتْهُ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ گری نے دشمنوں کے دلوں کو خوفزدہ کر دیا

كُنْبَاءُ أَجْفَلَتْ عُفْلًا مِنَ الْغَنَمِ

كُنْبَاءُ أَجْفَلَتْ عُفْلًا مِنَ الْغَنَمِ

كُنْبَاءُ أَجْفَلَتْ عُفْلًا مِنَ الْغَنَمِ

جیسے بے خبر بکریوں کے ریوڑ پر شیر کی گرج چکی طاری کر دیتی ہے

(۱۲۱) مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مَعْتَرِكٍ

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مَعْتَرِكٍ

ہمیشہ آپ کا مقابلہ کرتے آپ کے ہر معرکہ میں

آپ ہر معرکہ میں کانسروں کا مقابلہ کرتے رہے

حَتَّىٰ حَكَّوْا بِالْقَنَا لِحُمَا عَلَىٰ وَصَمٍ

حَتَّىٰ حَكَّوْا بِالْقَنَا لِحُمَا عَلَىٰ وَصَمٍ

یہاں تک کہ مشابہ ہو گئے بسبب فیروزوں کے گوشت کے، پر تختہ قصاب

یہاں تک کہ دشمن فیروزوں کے بسبب تختہ قصاب پر گوشت کے مشابہ ہو گئے

(۱۲۲) وَدَّوْا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغْبِطُونَ بِهِ

وَ دَّوْا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغْبِطُونَ بِهِ

پسند کیا انہوں نے بھاگنا پس قریب تھے رشک کرتے وہ بسبب اس کے

دشمنوں نے بھاگنا پسند کیا پس قریب تھا کہ وہ بھاگنے کے بسبب رشک کرتے

أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعُقْبَانِ وَالزَّخَمِ

أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعُقْبَانِ وَالزَّخَمِ

میکروں کے گوشت کے ساتھ عقیبان اور مراد خوار حیلوں کیساتھ بلند ہو رہے تھے

گوشت کے ٹکڑوں پر جو عقیبان اور مراد خوار حیلوں کیساتھ بلند ہو رہے تھے

تَمْضَى اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا

تَمْضَى	اللَّيَالِي	وَلَا	يَدْرُونَ	عِدَّتَهَا
گزر رہی ہیں	راتیں	اور نہیں	جلتے وہ	گنتی اُن کی

راتیں گزر رہی ہیں اور دشمن سوائے ان مہینوں کی راتوں

مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرْمِ

مَا لَمْ	تَكُنْ	مِنْ	لَيَالِي	الْأَشْهُرِ	الْحُرْمِ
جیسے کہ نہ	ہوئیں وہ	سے	راتوں	مہینوں کی	حرمت والے

کے جن میں لڑائی حرام ہے شمار کرنا نہیں جلتے

كَانَمَا الدِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

كَانَمَا	الدِّينُ	ضَيْفٌ	حَلَّ	سَاحَتَهُمْ
گویا کہ	دین	مہمان ہے	جو آتا	محکم خانہ میں، اُن کے

گویا کہ دین اسلام ایک ایسا مہمان تھا جو اُن کے محکم خانہ میں

بِكُلِّ قَرْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعِدَى قَرْمٍ

بِكُلِّ	قَرْمٍ	إِلَى	لَحْمِ	الْعِدَى	قَرْمٍ
ساتھ ہر	سردار	طرف	گوشت	دشمن کے،	جو دشمن کے گوشت

ہر ایسے سردار کے ساتھ آیا جو دشمن کے گوشت کا سخت مشتاق تھا

يَجْرُ بِحَرْ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

يَجْرُ	بِحَرْ	خَمِيْسٍ	فَوْقَ	سَابِحَةٍ
کھینچتا ہے	دریا	بہادر لشکر کا	اوپر	تیز رفتار گھوڑوں کے

وہ معزز مہمان بہادر لشکر کا دریائے کر تیز رو گھوڑوں پر سوار

يَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاِبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

يَرْمِيْ	بِ	مَوْجٍ	مِّنَ	الْاِبْطَالِ	مُلْتَطِمٍ
پھینکتا ہے	کو	موج	سے	بہادروں	باہم ٹکرانے والی

بہادروں کے ساتھ تیروں اور نیزوں کی موجوں دشمن سے ٹکراتا ہے

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

مِنْ	كُلِّ	مُنْتَدِبٍ	لِّلّٰهِ	مُحْتَسِبٍ
ان میں سے	ہر ایک	اطاعت کرنیوالا	کی	امید ثواب رکھنے والا

ان میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا اور ثواب کا امیدوار ہے

لَيَسْطُوْا بِمُسْتَأْصِلٍ لِّلْكَفْرِ مُصْطَلِمٍ

لَيَسْطُوْا	بِ	مُسْتَأْصِلٍ	لِّلْكَفْرِ	مُصْطَلِمٍ
حملہ کرتا	ساتھ	بڑے اکیرنے والے کو	کفر	ہلاک کرنیوالے کے

کفر کو بڑے سے اکیرنے والے ایسے آلہ سے حملہ کرتا ہے جو کہ ہلاک کرنے والا ہے

حَتَّىٰ عَدَّتْ مِلَّةَ الْإِسْلَامِ وَهِيَ لَهُمْ

حَتَّىٰ	عَدَّتْ	مِلَّةَ	الْإِسْلَامِ	وَهِيَ	بِ	هُمْ
یہاں تک کہ	ہو گئی	ملت	اسلامیہ	مالاں کہ	ہیں	ان

یہاں تک کہ ملت اسلامیہ جو کہ حقیقتاً انہیں میں تھی

مَنْ بَعْدَ غُرَيْبَتِهَا مَوْصُولَةٌ الرَّحِمِ

مَنْ	بَعْدَ	غُرَيْبَةٍ	هَا	مَوْصُولَةٌ	الرَّحِمِ
کے	پچھے	غریب الوطنی	اپنی	مٹی ہوئی	اپنے اقرباء سے

اپنی غریب الوطنی کے بعد اپنے اقارب سے مل گئی

مَكْفُولَةٌ أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرٍ أَبِ

مَكْفُولَةٌ	أَبَدًا	مِنْ	هُمْ	بِ	خَيْرٍ	أَبِ
محفوظ ہو گئی	ہمیشہ	سے	ان	بوجہ	بہترین	باپ

ملت اسلامیہ کفار سے ہمیشہ کے لیے بہترین باپ

وَحَيْرٍ يَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمَّ وَلَمْ تَلَمْ

وَحَيْرٍ	يَعْلٍ	فَ	لَمْ	تَيْتَمَّ	وَلَمْ	تَلَمْ
اور بہترین	شوہر کے	پس	نہ	وہ یتیم ہوئی	اور	نہ وہ بیوہ ہوئی

اور بہترین شوہر کے سبب محفوظ ہو گئی لہذا نہ وہ یتیم ہوئی اور نہ بیوہ

هُمْ الْجِبَالُ فَسَلَّ عَنْهُمْ مَصَادِمَهُمْ

هُمْ	الْجِبَالُ	فَ	سَلَّ	عَنْ	هُمْ	مَصَادِمَهُمْ
وہ	پہاڑ ہیں،	پس	پڑھے	بارے	ان	ٹکرانے والے

وہ لشکر، پہاڑ ہیں ان کے بارے ان سے ٹکرانے والے سے پڑھے

مَاذَا رَأَى مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدِمٍ

مَاذَا	رَأَى	مِنْ	هُمْ	فِي	كُلِّ	مُصْطَدِمٍ
کیا	دیکھا اُس نے	سے	ان	میں	ہر	میدان جنگ

کہ اس نے ہر میدان جنگ میں ان سے کیا دیکھا

فَسَلَّ حَنِينًا وَسَلَّ بَدْرًا وَسَلَّ أَحَدًا

فَ	سَلَّ	حَنِينًا	وَّ	سَلَّ	بَدْرًا	وَّ	سَلَّ	أَحَدًا
پس	پڑھے	حنین	اور	پڑھے	بدر	اور	پڑھے	احد سے

آپ حنین و بدر اور احد کے معرکوں سے پڑھیں

فُصُولٌ حَتْفٍ لَّهُمْ أَدْحَىٰ مِنَ الْوَحْمِ

فُصُولٌ	حَتْفٍ	لَّهُمْ	أَدْحَىٰ	مِنَ	الْوَحْمِ
موسم تھے	ہلاکت دے،	کیلئے	ان	بہت بڑی	و بارعام سے

یہ کفار کیلئے ہلاکت کے موسم تھے و بارعام سے بہت بڑی نزول بلا کے

الْبَصْدَرِ الْبَيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

اَلْ مُصْدِرِی الْبِیضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

وہ واپس لائیولے ہیں سفید (کو) سوخا حالت پیچھے رکھے داخل ہونے

بہادران اسلام چمکتی ہوئی تلواروں کو سوخا حالت میں واپس لانے والے ہیں

مِنَ الْعِدَى كُلِّ مُسَوِّدٍ مِّنَ اللَّحْمِ

مِنَ الْعِدَى كُلِّ مُسَوِّدٍ مِّنَ اللَّحْمِ

سے دشمنوں تمام سیاہ سے زلفوں والے

اس کے بعد کہ وہ دشمنوں کی سیاہ زلفوں میں داخل ہوتے تھیں

وَالْكَاتِبِينَ بِسْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ

وَالْكَاتِبِينَ بِ سُرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ

اور لکھنے والے ساتھ گندم گوں نیزوں سے لکھنے والے تھے

اور بہادران اسلام خط شہر کے گندم گوں نیزوں سے لکھنے والے تھے

أَقْلَامُهُمْ حَرْفٌ جِسْمٌ غَيْرُ مُنْعَجِمٍ

أَقْلَامُهُمْ حَرْفٌ جِسْمٌ غَيْرُ مُنْعَجِمٍ

قلموں سے، حرف کسی جسم کا، بغیر نقطہ دار (ہونے کے)

ایک قلموں یعنی نیزوں نے کسی جسم کے حرف کو نقطہ دار کیے بغیر نہیں چھوڑا

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تَمَيِّزُهُمْ

شَاكِي	السِّلَاحِ	لَهُمْ	سِيْمَا	تَمَيِّزُهُمْ
وہ مکمل	ہتھیاروں والے	کیلئے	ان	نشان دہی، ممتاز کرتے

وہ بہادر پوری طرح ہتھیاروں سے مسلح تھے ان کی ایک نشانی تھی جو دوسروں سے انہیں

وَالْوُرْدُ يَمْتَّازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

وَالْوُرْدُ	يَمْتَّازُ	بِالسِّيْمَا	مِنَ السَّلَمِ
اور گلاب کا پھول	ممتاز ہوتا ہے	اپنی علامت	سے

ممتاز کرتی جس طرح گلاب کا پھول خاردار درختوں میں ممتاز ہوتا ہے

يَهْدِي إِلَيْكَ رِيَّاحُ النَّصْرِ شَرَهُمْ

يَهْدِي	إِلَيْكَ	رِيَّاحُ	النَّصْرِ	شَرَهُمْ
ہدیر بھیجتی ہیں	طرف	تمہاری	ہوائیں	مدد دہی، خوشبودار، ان کی

مدد کی ہوائیں تمہاری طرف ان کی خوشبو کا ہدیر بھیجتی ہیں

فَتَحْسَبُ الْوُرْدَ فِي الْأَكْمَامِ كُلِّ كَم

فَتَحْسَبُ	الْوُرْدَ	فِي	الْأَكْمَامِ	كُلِّ كَم
پس گمان کرتے ہیں آپ	گلاب	میں	عسکروں	ہر بہادر و شہید

پس آپ ہر زرد پوش بہادر کو شگروں میں پھول گمان کریں گے

كَانَهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبَتْ رَبًّا

كَانَ	هُمْ	فِي	ظُهُورِ	الْخَيْلِ	نَبَتْ	رَبًّا
-------	------	-----	---------	-----------	--------	--------

گویا کہ وہ پر پشتوں گھوڑوں کی، آگے ہوئی گھاس کیلئے دیکھ

گویا کہ مجاہدین گھوڑوں کی پشتوں پر کیلئے پر آگے ہوئی گھاس کی طرح جم بیٹھے ہیں

مَنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ

مَنْ	شِدَّةِ	الْحَزْمِ	لَا	مِنْ	شِدَّةِ	الْحَزْمِ
------	---------	-----------	-----	------	---------	-----------

سے سخت اختیار نہ سے خوب کسا ہونے تک (کے)

نہ سواری میں طاق ہونے کی وجہ سے نہ کہ تنگ خوب گئے ہونے کے سبب

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَى مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا^(۱۳۹)

طَارَتْ	قُلُوبُ	الْعِدَى	مِنْ	بَأْسِهِمْ	فَرَقًا
---------	---------	----------	------	------------	---------

اڑ گئے دل دشمنوں کے، سے سختی اُن کی، خوف سے

مجاہدین کی سختی کے خوف سے دشمنوں کے دل اڑ گئے

فَمَا تَفَرَّقُ بَيْنَ الْبُهِمِ وَالْبُهِمِ

فَمَا	تَفَرَّقُ	بَيْنَ	الْبُهِمِ	وَالْبُهِمِ
-------	-----------	--------	-----------	-------------

پس نہ فرق کر سکتے وہ درمیان بکری کے بچے اور بہادروں کے

پس وہ بکری کے بچے اور بہادر مردوں کے درمیان فرق نہیں کر سکتے تھے

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ ^(۱۳۷)

وَمَنْ	تَكُنْ	بِ	رَسُولِ	اللَّهِ	نُصْرَتُهُ
اور	ہو	بیب	رسول	اللہ کے	مدد اس کی

اور جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نصیب ہو

إِنْ تَلَقَّه الْأُسْدُ فِي أَجَامِهَا تَجِمَ

إِنْ	تَلَقَّ	الْأُسْدُ	فِي	أَجَامِهَا	تَجِمَ
اگر	ملیں	اسی	شیر	میں	جنگلوں اپنے وہ خاموش ہو جائیں
اگر اُسکے سامنے جنگل کے شیر بھی آجائیں تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں					

وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرِ مُنْتَصِرٍ ^(۱۳۸)

وَلَنْ	تَرَى	مِنْ	وَلِيٍّ	غَيْرِ	مُنْتَصِرٍ
اور	ہرگز نہیں	دیکھے گا تو	—	کوئی دوست	جو نہ مدد دیا گیا

اور ہرگز آپ کوئی دوست نہیں دیکھیں گے جس کو آپ کی مدد نہ ملی ہو

بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

بِهِ	وَلَا	مِنْ	عَدُوٍّ	غَيْرِ	مُنْقَصِمٍ
بیب آپ کے	اور نہ	—	کوئی دشمن	جو نہ	شکت کھائیو لا ہوا

اور نہ ہی کوئی دشمن جس نے شکت نہ کھائی ہو

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حِزْمِلَتِهِ ^(۱۳۸)

أَحَلَّ	أُمَّةَ	كَ	فِي	حِزْمِ	مِلَّةٍ	۴
آہارا اپنے	اُمت	اپنی	میں	قلعہ	دین کے	لپنے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو اپنے دین کے قلعہ میں آہارا

كَالْلَيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجْمٍ

كَ	الْلَيْثِ	حَلَّ	مَعَ	الْأَشْبَالِ	فِي	أَجْمٍ
جیسے	شیر	جڑاڑا	ساتھ	بچوں کے	میں	رہائش گاہ میں

جیسے شیر اپنے بچوں کے ساتھ جنگل میں اپنی رہائش گاہ میں اُترا

كَمْ جَدَلْتُ كَلِمَاتُ اللَّهِ مِنْ جَدِلٍ ^(۱۳۹)

كَمْ	جَدَلْتُ	كَلِمَاتُ	اللَّهِ	مِنْ	جَدِلٍ
کتنی بار	زمین پر گرایا	کلمات	اللہ کے	-	بہت جھگڑنے والے

کتنی ہی بار آپ کے پاس میں جھگڑا کرنے والے کو قرآن مجید نے زمین پر رچیت کیا۔

فِيهِ وَكَمْ خَصِمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمٍ

فِي	۴	و	كَمْ	خَصِمَ	الْبُرْهَانُ	مِنْ	خَصِمٍ
میں	آپ	اور	کتنی بار	جھگڑے میں غالب	دلیل	-	بہت جھگڑنے والے

اور کتنی ہی بار آپ کے معجزات نے سخت جھگڑا اور دشمن کو مغلوب کیا

كَفَّاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجَزَةٌ

كَفَّاكَ	بِ	الْعِلْمِ	فِي	الْأُمِّيِّ	مُعْجَزَةٌ
کافی	تجہ	-	علم	میں	اُمی ہونے

اے مخاطب تیرے جاننے کیلئے آپ کا اُمی ہو کر زمانہ جاہلیت میں عالم ہونا

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيَتَمِ

فِي	الْجَاهِلِيَّةِ	وَ	التَّادِيْبِ	فِي	الْيَتَمِ
میں	زمانہ جاہلیت	اور	اعلیٰ ادب سکھانے والا ہونا	میں	یتیمی

اور زمانہ یتیمی میں اعلیٰ ادب سکھانے والا ہونا بطور معجزہ کافی ہے

الْفَصْلُ التَّاسِعُ

الْفَصْلُ التَّاسِعُ

فصل نویں

نویں فصل

فِي التَّوَسُّلِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي	التَّوَسُّلِ	بِ	رَسُولِ	اللَّهِ	صَلَّى	اللَّهُ	عَلَيْهِ	وَسَلَّمَ
میں	وسیلہ بنانے	کو	رسول	اللہ	رحمت	اللہ	پر آپ اور سلامتی	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بنانے میں

(۱۲۱) خَدَمْتُهُ بِمَدَائِحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ

خَدَمْتُ	ك	ب	مَدَائِحٍ	أَسْتَقِيلُ	ب	ك
خدمت کی میں نے	آپ	ساتھ	مدح و ستائش کے،	دکم معافی چاہ لوں میں	ساتھ	اس

میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کر کے اس ذریعہ

ذُنُوبٍ عُمِرَ مَضَىٰ فِي الشَّعْرِ وَالْخَدَمِ

ذُنُوبٍ	عُمِرَ	مَضَىٰ	فِي	الشَّعْرِ	وَالْخَدَمِ
گناہوں کی	عمر کے،	جو گزر گئی	میں	شعر	اور نوکریوں

سے لغو شعروں اور اہل دنیا کی نوکریوں میں گزری عمر کے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں

(۱۲۲) إِذْ قَلْبَانِي مَا تُخْشِي عَوَاقِبُهُ

إِذْ	قَلْبَانِي	مَا	تُخْشِي	عَوَاقِبُهُ
اس لیے کہ	پیشہ ڈال دیا	مجھے	اس	ڈرایا جاتا ہے

اس لیے کہ شاعری اور نوکری نے مجھے ایسے کرپڑ ڈال دیا ہے جس کے نتائج

كَأَنِّي بِهِمَا هَدَىٰ مِّنَ النَّعَمِ

كَأَنِّي	بِهِمَا	هَدَىٰ	مِّنَ	النَّعَمِ
گویا کہ	میں	بسیب	ان دونوں	قریبی کا جانور ہوں

سے ڈرایا جاتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کی وجہ سے قریبی کا جانور ہوں

أَطَعْتُ غَمِّي الصَّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا

أَطَعْتُ	غَمِّي	الصَّبَا	فِي	الْحَالَتَيْنِ	وَمَا
فرمانبرداری کی	گمراہی	بچپن کی	میں	دونوں حالتوں	اور نہ

میں نے دونوں حالتوں میں لڑکپن کی گمراہی کی فرمانبرداری کی اور

حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْأَشَامِ وَالنَّدَمِ

حَصَلْتُ	إِلَّا	عَلَى	الْأَشَامِ	وَالنَّدَمِ
حاصل کیا میں نے	مگر	پر	گناہوں	اور شرمندگی

سوائے گناہوں اور شرمندگی میں (پڑنے) کے کچھ حاصل نہ کیا

فَيَا خَسَارَةً لَفْسِي فِي تَجَارَتِهَا

فَا	يَا	خَسَارَةً	لَفْسِي	فِي	تَجَارَتِهَا
پس	اے	نقصان	نفس کا، میرے	میں	تجارت

ہائے افسوس میرے نفس نے اپنی تجارت میں نقصان اٹھایا

لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسْمِ

لَمْ	تَشْتَرِ	الدِّينَ	بِ	الدُّنْيَا	وَلَمْ	تَسْمِ
نہ	خریدا اس نے	دین	بدلے	دنیا کے، اور نہ	سود کرنے کا	ارادہ کیا

اس نے دنیا کے بدلے نہ دین کو خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا

وَمَنْ يَبِعْ أَجْلًا مِّنْهُ بِعَاجِلٍ

وَمَنْ	يَبِعْ	أَجْلًا	مِّنْ	بِ	عَاجِلٍ
اور	بخشے	دیر کے بعد	سے	اس	جلد آنی والے کے
دروہ	مخمس جو اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچے گا				

يَبْنِي لَهُ الْغَيْنُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمٍ

يَبْنِي	لَهُ	الْغَيْنُ	فِي	بَيْعٍ	وَفِي	سَلَمٍ
ظاہر ہوگا	کیلئے	اُس	نقصان	میں	دست بدست اور میں	پیشگی سے
اس کے لیے نقصان ہی ظاہر ہوگا چاہے دست بدست سودا ہو یا پیشگی رقم سے کر						

إِنْ أَتَ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْقِضٍ

إِنْ	أَتَ	ذَنْبًا	فَ	مَا	عَهْدِي	بِ	مُنْقِضٍ
اگر	کروں	میں	کوئی گناہ	پس	انہیں	عہد	میرا - ٹوٹنے والا
اگر (بائمن) میں کوئی گناہ بھی کروں تو میرا تعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹوٹنے والا نہیں							

مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمٍ

مِنَ	النَّبِيِّ	وَلَا	حَبْلِي	بِ	مُنْصَرِمٍ
سے	نبی کے گھری	اور	نہیں	رستی	میری - ٹوٹنے والی
اور نہ ہی میری امید کی	رستی ٹوٹنے والی ہے				

فَإِنِّ لِي ذِمَّةٌ مِّمَّنْهُ بِتَسْبِيَّتِي ^(۱۱۷)

فَ إِنْ لِي ذِمَّةٌ مِّمَّنْ كَ بِ تَسْبِيَّةِ ي

پس بیشک لیے میرے (میں سے) آپ لبیب نام رکھنے میرا

کیونکہ میرا نام بھی محمد رکھا گیا ہے اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

محمد اور وہ بہت پورا فرمانے مخلص کو عہدوں

کی بارگاہ میں میرے لیے ایک عہد ہے اور آپ تمام مخلوق میں سب سے زیادہ پورا فرمانے والے

إِن لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخَذَ بِيَدِي ^(۱۱۸)

إِن لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخَذَ بِيَدِي

اگر نہ ہوں میں لوٹنے کے میرے تھامنے کو ہاتھ میرے

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بروز قیامت از روئے فضل اور عہد پر بیان میرا ہاتھ نہ تھامیں

فَضْلًا وَلَا أَقْلُ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

فَضْلًا وَلَا أَقْلُ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

فضل اور (میں سے) پس کہہ تو اے پھسلے ہوئے قدم (والے)

تو اے مخاطب مجھے کہتا اے پھسلے ہوئے قدم والے

(۱۳۹) حَاشَاكَ أَنْ يَحْرِمَ الرَّاجِيَ مَكَارِمَهُ

حَاشَا كَ أَنْ يَحْرِمَ ال رَاجِيَ مَكَارِمَهُ كَ

پاک رکھا اللہ نے آپ کو اس سے کہ محروم کر دے اسکو جو امیدوار ہو بخششوں کا (اپنے آپ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے پاک رکھا کہ آپ اپنی بخششوں کے امیدوار کو محروم رکھیں

أَوْ يَرْجِعَ الْجَارِمُ غَيْرَ مُحْتَرَمٍ

أَوْ يَرْجِعَ ال جَارِمُ مِنْ كَ غَيْرَ مُحْتَرَمٍ

یا لوٹے وہ جرمیہ سے آپ سے بے عزت

یا آپ کی پناہ لینے والا بے عزت واپس لوٹے

(۱۴۰) وَمَنْذُ الزَّمْتُ أَفْكَارِي مَدَايِحَهُ

وَمَنْذُ الزَّمْتُ أَفْكَارِي مَدَايِحَهُ كَ

اور جب سے لازم کی میں نے فکروں پر اپنی تعریفیں آپ کی

اور جب سے میں نے اپنی فکروں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحتوں کو لازم کیلئے

وَجَدْتُهُ لِحَلَاصِي خَيْرٍ مُلْتَزِمٍ

وَجَدْتُهُ لِحَلَاصِي خَيْرٍ مُلْتَزِمٍ

پایا میں نے آپ کیلئے نجات اپنی بہترین التزام کرنیوالا

تو میں نے اپنی نجات کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین معاون پایا ہے

وَلَكِنْ يَفُوتُ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ

وَلَكِنْ	يَفُوتُ	الْغِنَى	مِنْ	يَدًا	تَرِبَتْ
----------	---------	----------	------	-------	----------

اور ہرگز نہیں محروم کرے گی دولت مندی سے آپ کسی ہاتھ کو جو خاک آلود ہوا

اور آپ کی فیاضی کسی خاک آلود ہاتھ کو محروم نہیں کرتی

إِنَّ الْحَيَا يَنْبُتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكْمَرِ

إِنَّ	الْحَيَا	يَنْبُتُ	الْأَزْهَارَ	فِي	الْأَكْمَرِ
-------	----------	----------	--------------	-----	-------------

بیشک بارش آگاہی ہے کلیاں پر پہاڑوں کی چوٹیوں

بیشک بارش پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھی پھول آگاہ دیتی ہے

وَلَمْ أَرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفْتُ

وَلَمْ	أَرِدْ	زَهْرَةَ	الدُّنْيَا	الَّتِي	اقْتَطَفْتُ
--------	--------	----------	------------	---------	-------------

اور نہیں ارادہ کیا تازگی دکا دنیا کی وہ جو چینی

اور میں نعت محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے دنیا کی وہ تازگی نہیں چاہتا جسے

يَدَا زَهَيْرِيْنَا أَشْنَى عَلَى هَرَمٍ

يَدَا	زَهَيْرِيْنَا	أَشْنَى	عَلَى	هَرَمٍ
-------	---------------	---------	-------	--------

دونوں ہاتھوں کے زہیر کے ایک کے تعریف کی پر ہرم

زہیر کے ہاتھوں نے ہرم بن سنان کی تعریف کر کے حاصل کیا تھا

الْفَصْلُ الْعَاشِرُ

الْفَصْلُ الْعَاشِرُ

فصل دسویں

فصل دسویں

فِي الْمُنَاجَاتِ وَعَرُضِ الْحَاجَاتِ

فِي الْمُنَاجَاتِ وَ عَرُضِ الْحَاجَاتِ

میں خفیہ دعاؤں اور پیش کرنے حاجتیں

مناجات اور حاجتیں پیش کرنے کے بیان میں

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مَنْ الْوَدِيهِ

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مَنْ الْوَدِيهِ

اے بزرگ تر تمام مخلوق سے میرے لیے وہ

اے تمام مخلوق سے بہترین کریم میرے لیے آپ کے سوا کوئی نہیں

سَوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

سَوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

سوا آپ کے وقت اترنے/نزل ہونے بلا کے عام

جس کی عام بلا کے نزول کے وقت میں پناہ لوں

وَلَنْ يَصِيقَ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِي

وَلَنْ	يَصِيقَ	رَسُولَ	اللَّهِ	جَاهُكَ	بِي
اور ہرگز نہ	تنگ ہوگا	میں	اللہ	ترتیب	آپ میری

میں رسول خدا! میری (شفاعت) کے باعث آپ کے بلند مرتبہ میں کمی واقع نہ ہوگی

إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمٍ

إِذَا	الْكَرِيمُ	تَجَلَّى	بِاسْمِ	مُنْتَقِمٍ
جب	کریم	جلوہ کر ہوگا	نام	بدلتے ہوئے والا

جب کریم انتقام لینے والے کے نام کے ساتھ جلوہ گر ہوگا

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَصَرَّتْهَا

فَإِنَّ	مِنْ	جُودِكَ	الدُّنْيَا	وَصَرَّتْهَا
پس بیشک	میں	بخشش	دنیا	اور سوکن کا آخرت میں

میں محبوب صلی اللہ علیہ وسلم دنیا و آخرت آپ کی بخشش کا ایک حصہ ہیں

وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمُ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ

وَمِنْ	عُلُومِكَ	عِلْمُ	اللُّوحِ	وَالْقَلَمِ
اور	علموں	علم	لوح	اور قلم کا

اور لوح و قلم کا علم آپ کے علوم کا ایک حصہ ہے

يَا نَفْسُ لَا تَقْطَعِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

یا	نفس	لا	تقْطِعی	من	زَلَّةٍ	عَظُمَتْ
اے	جان میری	نہ	ناامید ہوتو	سے	لغزش	جو بڑی ہوئی
اے میری جان تو کسی عظیم لغزش کے باعث مایوس نہ ہو						

إِنَّ الْكِبَاءَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

إِنَّ	الْكِبَاءَ	فِي	الْغُفْرَانِ	كَ	الْلَّمَمِ
بیشک	بڑے گناہ	میں	بخشتے جانے	مثل	آمال گناہ کے ہیں
بیشک بڑے گناہ بخشتے جانے میں چھوٹے گناہوں جیسے ہیں					

لَعَلَّ رَحْمَةً رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا

لَعَلَّ	رَحْمَةً	رَبِّي	حِينَ	يَقْسِمُهَا
امید ہے کہ	رحمت	رب کی	میرے جس وقت	بائٹے گا وہ اُسے
امید ہے کہ میرا رب جب اپنی رحمت تقسیم فرمائے گا				

تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسْمِ

تَأْتِي	عَلَى	حَسَبِ	الْعِصْيَانِ	فِي	الْقِسْمِ
آئے گی	اوپر	مقدار	گناہ کے	میں	قسموں
تو اسکی رحمت گناہوں کے مطابق حصوں میں آئے گی					

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ

يَا رَبِّ	وَ	اجْعَلْ	رَجَائِي	غَيْرَ	مُنْعَكِسٍ
اے رب	اور	کرتو	امید میری	تہ	عکس قبول کرنے والی

اے میرے رب میری امید کو اپنی بارگاہ میں رد نہ فرما

لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرَمٍ

لَدَيْكَ	وَ	اجْعَلْ	حِسَابِي	غَيْرَ	مُنْخَرَمٍ
میں	اور	کرتو	گمان میرا	تہ	کٹا ہوا

اور میرا گمان جو تیری رحمت سے متعلق ہے اسے منقطع نہ فرما

وَالْطُّفُ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَكَ

وَالْطُّفُ	بِ	عَبْدِكَ	فِي	الدَّارَيْنِ	إِنَّ لَكَ
اور مہربانی فرما	پر	بندے اپنے	میں	دونوں جہاں	بیشک کا اس

اے رب دونوں جہاں میں اپنے بندے پر مہربانی فرما

صَبْرًا مَّتَى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمُ

صَبْرًا	مَّتَى	تَدْعُهُ	الْأَهْوَالُ	يَنْهَزِمُ
مہر	جب	بلائی ہیں اُسے	دہشتیں	وہ بھاگ جاتا ہے

کیونکہ اسکا مہر ایسا ہے کہ جب اُسے مصیبتیں مقابلہ کیلئے بلائی ہیں تو وہ بھاگ جاتا ہے

وَأُذِّنْ لِسُحْبِ صَلَوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةٍ

وَأُذِّنْ	لِ	سُحْبِ	صَلَوةٍ	مِّنْ	كَ	دَائِمَةٍ
اور	بھارت	کو	بادلوں	رحمت کے	ایک	ہمیشہ رہنے والی

اور اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم فرما

عَلَى النَّبِيِّ بِمَنْهَلٍ وَمُنَسْجِمٍ

عَلَى	النَّبِيِّ	بِ	مَنْهَلٍ	و	مُنَسْجِمٍ
پر	نبی	-	زوردار برتنے والا	اور	بچنے والا (میز پر سائیں)

کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے گاتار برستے رہیں

مَا رَمَحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبَا

مَا	رَمَحَتْ	عَذَبَاتِ	الْبَانِ	رِيحُ	صَبَا
جب تک	ہلاتی رہے	شاخیں	بان (درخت کی)	ہوا	صبا کی

جب تک بار صبا بان درخت کی شاخوں کو ہلاتی رہے

وَأَطْرَبَ الْعَيْسَ حَادِي الْعَيْسِ بِالْغَمِّ

وَأَطْرَبَ	الْعَيْسَ	حَادِي	الْعَيْسِ	بِ	الْغَمِّ
اور	خوش کرایے	سفید اونٹوں کو	حادی خواں	ساتھ	نغموں کے

اور جب تک حادی خواں اپنے نعمات سے سفید اونٹوں کو مست کرتا رہے

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرَ

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَ عَنْ عُمَرَ

پھر رضی ہوئے سے ابوبکر اور سے عمر

پھر جناب ابوبکر و عمر

وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكُرَمِ

وَعَنْ عَلِيٍّ وَ عَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكُرَمِ

اور سے علی اور سے عثمان ذی الکرم

اور علی اور صاحب سخاوت عثمان سے راضی ہو

وَالْأُولَ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ

وَالْأُولَ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ

اور سب آل اور صحابہ پھر تابعین کے اُن

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، صحابہ کرام اور تابعین پر

أَهْلُ التَّقَى وَالتَّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

أَهْلُ التَّقَى وَالتَّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

جوہر والے تقی اور پاکیزہ اور بردبار اور کرم (والے ہیں)

جو پرہیزگار پاکباز، بردبار اور کرم والے ہیں

يَا رَبِّ بِالصُّطْفَى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا ^(۱۶۴)

يَا	رَبِّ	بِ	الصُّطْفَى	بَلِّغْ	مَقَاصِدَنَا
اے	میرے رب	برسید	صُطْفَى -	انتہا کو پہنچا	مرادیں ہماری

اے میرے رب پیارے مصطفیٰ اصل اللہ علیہ وسلم کے وسیلے ہماری مرادیں پوری فرما

وَاعْفِرْ لَنَا مَا مَضَى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

وَ	اعْفِرْ	لَنَا	مَا	مَضَى	يَا	وَاسِعَ	الْكَرَمِ
اور	بخش دے	تو	لیے	ہمارے	وہ	جو گزر چکا	اے وسیع کرم والے

اور اے وسیع کرم والے ہمارے گزشتہ گناہ معاف فرما

فَاعْفِرْ لَنَا بِشِدْهًا وَاعْفِرْ لِقَارِبِهِا ^(۱۶۵)

فَ	اعْفِرْ	لَنَا	بِشِدْهًا	وَ	اعْفِرْ	لِقَارِبِهِا
پس	بخش دے	تو	کو	معنف	اس	اور

اے اللہ تو اس قصیدہ کے معنف اور اس کو پڑھنے والے کی مغفرت فرما

سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

سَأَلْتُكَ	الْخَيْرَ	يَا	ذَا	الْجُودِ	وَالْكَرَمِ
سوال کیا میں نے	بھلائی کا،	اے	وہ	بخشش	اور کرم

اے بخشش و کرم والے میں نے تجھ سے بھلائی کا سوال کیا ہے

وَلِوَالِدَيَّْ وَمَا خَلَقْتُ مِنْ خَلْفٍ

وَالِ	وَالِدَيَّ	وَمَا	خَلَقْتُ	مِنْ	خَلْفٍ
اور اگر	ماں باپ	میرے	اور جو	چیزیں پیدا کر دی ہیں	- کوئی باتیں

اور میرے ماں باپ اور میری چیزیں رہنے والی اولاد

وَالْمُسْلِمِينَ مِنَ الْعُرَبِ وَالْعَجَمِ

وَالِ	مُسْلِمِينَ	مِنْ	الْعُرَبِ	وَالْعَجَمِ
اور تمام	مسلمانوں کو،	-	عربوں	اور عجمیوں

اور تمام عرب و عجمی مسلمانوں کو بخش دے

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

مَوْلَا	يَا	صَلِّ	وَسَلِّمْ	دَائِمًا	اَبَدًا
مالک	میرے	درود بھیج	اور سلام بھیج تو	ہمیشہ	ہمیشہ

لے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

عَلَى	حَبِيبِكَ	خَيْرِ	الْ	خَلْقِ	كُلِّهِمْ
پر	محبوب	اپنے	جوابدہ ہیں	سب	مخلوق

اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں

علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائل میں حاصل
کرنے کے لئے

”فقہ حنفی PDF BOOK“

چینل کو جوائن کریں

<http://T.me/FiqahHanfiBooks>

عقائد پر مشتمل پوسٹ حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

<https://t.me/tehqiqat>

علماء اہلسنت کی نایاب کتب گوگل سے اس لنک

سے فری ڈاؤن لوڈ کریں

[https://archive.org/details/](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

[@zohaibhasanattari](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

طالب دعا۔ محمد عرفان عطاری

زohaib حسن عطاری